فیضانِ قرآنِ مجید

Quranic Advice
(Guides for a better way of life)

Scaned for my living children. Can be used abroad by any person.

طالبِ دعا
سید نذر عباس رضوی

مرتّب:

(الحاج) سیّد علی اکبر رضوی

صدر - ادارۂ ترویجِ علوم اسلامیہ (رجسٹرڈ) کراچی

چیئرمین - پی سی آئی گروپ آف کمپنیز

Presented by www.ziaraat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں

﴿کوائفِ کتاب﴾

نام کتاب	:	فیضانِ قرآنِ مجید (Quranic Advice)
مرتب	:	(الحاج) سید علی اکبر رضوی
ناشر	:	ادارۂ ترویجِ علوم اسلامیہ (رجسٹرڈ) کراچی
طابع	:	الرضا پرنٹر
سالِ اشاعت	:	۲۰۰۷ء
تعداد	:	۲۰۰۰
ھدیہ	:	مولف کی طرف سے تحفہ

پیش کش: ادارۂ ترویجِ علوم اسلامیہ (رجسٹرڈ)، کراچی۔

B-81,K.D.A. Scheme No.1-A, Karsaz Road, Karachi.

Tel. #: 021-4932750

Email : chairman@pcigroup.com.pk

نوٹ: کوئی فرد یا ادارہ اگر اس کتابچہ کو برائے افادۂ عام یا مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے تقسیم کرنا چاہے تو ادارۂ ترویجِ علوم اسلامیہ سے رعایتاً حاصل کرسکتا ہے۔ مصنف نے زرِتعاون کی تمام رقم ادارۂ ہٰذا کے نام وقف کردی ہے، اس لئے آپ کا تعاون ادارہ کے لئے باعثِ معاونت اور آپ کے لئے باعثِ ثواب ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِ نْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

(سورۃ النجم ۵۳، آیت ۳۹)

(اور یہ کہ انسان کے لئے کچھ نہیں ہے صرف اتنا ہی
ہے جتنی اُس نے کوشش کی ہے)

And that man can have nothing
but what he strives for.

Presented by www.ziaraat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى
يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ۔

(سورۃ الرّعد ۱۳، آیت ۱۱)

(بے شک اللہ کسی قوم کے حالات کو اُس وقت تک نہیں
بدلتا، جب تک وہ خود اپنے کو تبدیل نہ کرے)

؎ خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال خود اپنی حالت کے بدلنے کا

(حالیؔ)

Verily never will Allah change the condition of a people until they change what is in themselves.

Presented by www.ziaraat.com

اظہارِ تشکّر

مجھ ایسے تشنۂ معرفت کی از حد خوش نصیبی ہے کہ دانشوروں کی محفل میں اضافہ ہوتا جارہا ہے اور مجھ ایسے دانش جُو کو فیض حاصل ہوتا رہتا ہے چنانچہ ''فیضانِ قرآن مجید'' ایک کتابچہ کی صورت میں نذرِ قارئین ہے:

جمالِ ہم نشیں در من اثر کرد
وگرنہ من ہمان خاکم کہ ہستم

اظہارِ تشکّر کا تعلّق میرے دل سے ہے، زبان و قلم ذریعۂ اظہارِ تشکّر ہیں۔

نیازمند

سیّد علی اکبر رضوی

(مرتّب)

Presented by www.ziaraat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

In the Name of Allah, Most Gracious, Most Merciful.

اے کارساز قبلۂ حاجات وکارہا

آغاز کردہ ام تو رسانی بہ انتہا

Of actions O Shaper, of needs O Fulfiller!,
Started I have, Thou art Accomplisher!

فیضانِ قرآن مجید

اللہ تعالیٰ کی حمد سے ابتداء کررہا ہوں، وہی عالمِ غیب وشہود ہے وہی خالقِ کائنات اور ربّ العالمین ہے۔ اسی نے انسان کو خلق فرمایا اور عقل، شعور اور علم سے سرفراز فرمایا۔ اظہار وابلاغ اور تحریر وتقریر کی قوّت عطا فرمائی لہٰذا عقل وفہم سے کام لینا اور صاحبانِ علم سے مشورہ لینا فرضِ خاص وعام ہے کیونکہ ہر ذی علم کے اوپر ایک (ذات اللہ کی ہے جو) علیم ہے:

وَ فَوۡقَ کُلِّ ذِی عِلۡمٍ عَلِیۡمٌ. (سورۂ یوسف ۱۲، آیت ۷۶)

اللہ تعالیٰ اصلاحِ معاشرہ کے لئے انبیاء ورُسل بھیجتا رہا۔

Presented by www.ziaraat.com

کا سفر، حضرت آدمؑ سے حضرت خاتمؐ تک'' میں ملاحظہ فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ نے آخری الہامی کتاب (قرآن مجید) خاتم النّبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل فرما کر دینِ اسلام کو مکمّل کر دیا:

''اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْناً. (سورۃ المائدۃ ۵، آیت ۳)

(آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دیں اور تمہارے لئے دینِ اسلام کو پسند کر لیا ہے)۔

ظاہری طور پر نزولِ قرآن مجید کی ابتداء غارِ حرا میں ۶۱۰ء میں (اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ (سورۃ العلق ۹۶، آیت ۱) سے ہوئی اور ذی الحجہ ۱۰ھ مطابق ۶۳۲ء کے اخیر میں حجۃ الوداع کے موقع پر مقامِ غدیرِ خم کے میدان میں تمام اِکنافِ عالم سے آئے ہوئے حُجّاج کے مجمع میں آخری آیت نازل ہوئی:

''اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْناً. (سورۃ المائدۃ ۵، آیت ۳)

(آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دیں اور تمہارے لئے دینِ اسلام کو پسند کر لیا ہے)۔

گویا قرآن مجید کا نزول تقریباً ۲۳ رسال، ۵ ماہ،

Presented by www.ziaraat.com

۲۲/دن میں مکمّل ہوا۔ قرآن مجید کی مختلف سورتوں میں ایک ہی واقعہ یا عبادات (مثلاً نماز، روزہ، حج، زکواۃ اور خمس وغیرہ) کے حوالے سے مختلف آیات مختلف پاروں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ پورا قرآن مجید اُس دور کی قریش کی زبان میں نازل ہوا جو موجودہ دور کی مروّجہ عربی زبان سے قدرے مختلف ہے۔ یہ کوئی عجیب بات نہیں اس لئے کہ وقت کے ساتھ ساتھ ہر زبان میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ بہت سے الفاظ متروک ہوجاتے ہیں اور بہت سے نئے الفاظ زبان میں شامل ہوجاتے ہیں۔ ماہرین لسانیات کا یہ خیال ہے کہ اگر ایسا نہ ہو تو وہ زبان مردہ ہوجائے گی۔ ایسا ہر زبان میں ہوتا آیا ہے اور ہوتا رہے گا۔

آج خدا وند تعالیٰ کے فضل وکرم سے ساری دنیا میں مسلمان پھیلے ہوئے ہیں جہاں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ زبان کوئی بھی ہو قرآن مجید ایک ہی ہے جو ''کتابِ ہدایت'' ہے: ذَالِکَ الْکِتَابُ لَارَیْبَ فِیْهِ. هُدیً لِّلْمُتَّقِیْنَ. (سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲)

(یہ کتاب جس میں شبہ کی کوئی گنجائش نہیں، ہدایت ہے تقویٰ والوں کے لئے)۔

اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب عالمِ انسانیت کی رہنمائی کے لئے بھیجی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: '' هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ

Presented by www.ziaraat.com

لِّقَوۡمٍ يُوۡقِنُوۡنَ. (سورة الجاسیہ ۴۵، آیت ۲۰)

(یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت افروز اور یقین رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔)

گویا قرآن مجید ہر زمانے کے انسانوں کے لئے ہادی و رہنما ہے، اسی لئے سب اُس کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ قرآن مجید براہِ راست انسان سے مخاطب ہے اور دعوتِ فکر دیتا ہے۔ قرآن مجید انسان کو معرفت کا درس دیتا ہے ساتھ ہی ساتھ پروردگارِ عالم اپنی کبریائی، قدرتِ کاملہ، خلاّقیت، ربوبیت اور رحمت کا ذکر فرماتا ہے اور کائناتی مظاہر کے کچھ پہلو بطورِ دلیل پیش کرتا ہے۔ مظاہرِ قدرت کا تذکرہ قرآنِ مجید میں جا بجا ہے، انہیں پڑھنا، سمجھنا اور یکجا کرنا ہمارا فرض ہے۔ قرآن مجید بار بار تاکید کرتا ہے کہ ''پڑھو، سنو اور غور وفکر کرو''۔ کائنات پر غور وفکر بذات خود عبادت ہے اور بہت سی ظاہری عبادتوں سے بہتر ہے۔ انسان کی تخلیق کا مقصد معرفت الٰہی ہے اور معرفتِ الٰہی ''رسوم کی ادائیگی'' سے نہیں بلکہ عبادات اور غور وفکر سے حاصل ہوسکتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اسلامی اقدار (اصولِ دین) قائم ودائم ہیں اور بفضل کرد گار قائم رہیں گی جن کو رسوم نہیں سمجھنا چاہئے اور نہ وہ رسوم قرار دی جاسکتی ہیں مگر فروعِ دین کے حصول میں کبھی کبھی موسم کی تبدیلی، دن رات کے اوقات میں ازحد تفاوت اور مشکلات کی وجہ سے بحری یا ہوائی سفر کی دشواریوں میں تمام ارکانِ عبادات کو بعینہٗ ادا کرنا نہایت دشوار امر ہو جاتا ہے لیکن خلوصِ نیّت سے ادا کرتے رہیں اِس طرح کہ اقدار قائم رہیں۔ اصولِ دین پر کامل یقین لازم ہے۔ صرف کلمہ پڑھ لینا کافی نہیں۔

زباں سے کہہ بھی دیا لا الٰہ تو کیا حاصل
دل ونگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں
(علامہ اقبالؒ)

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ط قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

(سورۃ الحجرات ۴۹، آیت ۱۴)

(یہ بدو عرب کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔ کہہ دیجئے: تم ایمان نہیں لائے بلکہ تم یوں کہو ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ

Presented by www.ziaraat.com

بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے)۔

اس سلسلے میں مجھے ڈاکٹر دلدار قادری کی ایک رباعی یاد آ رہی ہے پیشِ خدمت ہے:

پرانے ساغر و مینا اگر نہ بدلوگے
کوئی نہ لے گا جو آبِ حیات بھی دوگے
ذرائع اور مقاصد میں فرق ہوتا ہے
یہ نکتہ کب اے فقیہانِ شہر، سمجھوگے

Old flask if you change nought,
None will take,if with nectar it's fraught
There's a difference between means and aim, In this point lies wisdom a lot.

مولانا سعید الرحمٰن الاعظمی ندوی اپنی کتاب "اسوۂ حسنہ کے آئینے میں" تحریر فرماتے ہیں:

"بلاشبہ یہ دین ہر طرح کے مصالح، حالات اور ماحول کی بھرپور رعایت کرتا ہے اور وقت و حالات، عُرفِ عام و مصلحت ہی کے تحت اپنا حکم جاری کرتا ہے۔ ہر ماحول اور ہر طرح کے لوگوں پر ایک ہی رائے اور ایک ہی حکم نافذ نہیں کرتا ہے، بلکہ واقعہ یہ ہے کہ حالات و مصالح کی جتنی رعایت اسلام نے کی ہے اور اقوام و ملل کی تاریخ اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے"۔

الفاظ و معانی میں تفاوت نہیں لیکن
مُلّا کی اذاں اور ہے مجاہد کی اذاں اور

Presented by www.ziaraat.com

پرواز ہے دونوں کی ایک ہی فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے، شاہیں کا جہاں اور
(اقبالؒ)

دنیا کے سب سے عظیم فقیہہ، عالمِ کامل، بابِ شہرِ علم حضرت علیؑ پہلے ہی فرما چکے ہیں:

لا تقسروا اولادکم علیٰ اخلاقکم فانّھم مخلوقون لزمان غیر زمانکم. (حضرت علیؑ)

(اپنی اولاد کو اپنے ہی اخلاق پر مجبور نہ کرو کیونکہ بہ تحقیق وہ ایسے زمانے کے لئے پیدا ہوئے ہیں جو تمہارے زمانے سے مختلف ہے) ☆

یہ سمجھ لیجئے اور ذہن نشین کر لیجئے کہ قرآن مجید کو صرف گھر میں طاق پر سجانے، حمائل بنا کر گلے میں ڈال لینے سے مقصدِ قرآن مجید پورا نہیں ہوتا بلکہ اسے پڑھنا، سمجھنا اور اس پر عمل کرنا لازم ہے۔

قرآن مجید کا پڑھنا باعثِ برکت ہے، قرآن مجید کا سمجھنا باعث ثواب (فائدہ) ہے اور قرآن مجید کے احکام پر عمل کرنا باعثِ نجات ہے۔

☆ مزید تفصیل کے لئے "حضرت علیؑ کا وصیّت نامہ اپنے بیٹے کے نام" (از رضا علی عابدی) سہل اور سلیس زبان میں ملاحظہ فرمائیں۔

Presented by www.ziaraat.com

یہ مختصر کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے اس میں قرآن مجید کی کچھ ایسی آیات کا انتخاب پیشِ خدمت ہے جن کا تعلّق روزمرّہ کے کاموں اور ہمارے معاشرے کی اصلاح سے ہے۔(قرآن مجید کی تمام آیات اہم ہیں اِن آیات کے انتخاب سے یہ مراد ہرگز نہ لی جائے کہ قرآن مجید کی باقی آیات غیر اہم ہیں۔ان آیات کا انتخاب فرد اور معاشرے کے مخصوص پہلوؤں کو سامنے رکھ کر کیا گیا ہے)۔

اِن آیاتِ قرآنی کو میں نے ۲۰۰۱ء میں قرآن مجید سے (بمعہ ترجمہ وتفسیر) مطالعہ کے دوران منتخب کیا تھا اور اِن کو میں نے اپنی ذاتی اصلاح کے لئے اہم سمجھ کر منتخب کیا تھا اور اِن کو کمپوز کروا کر ایک کتابچہ کی صورت میں ہر وقت اپنے ساتھ رکھتا تھا، جب بھی جہاں بھی موقع ملتا اِن آیات کا مطالعہ اور ان پر غور وفکر کرتا رہتا ہوں۔

چند سال قبل (۲۰۰۴ء) برطانیہ کے دورے کے دوران چند اَحباب کی نظر اِس کتابچہ پر پڑی جس کا میں مطالعہ کر رہا تھا، اُن احباب نے اصرار کیا کہ اِس کی فوٹو کاپی کرنے کی انہیں

Presented by www.ziaraat.com

اجازت دی جائے تا کہ وہ بھی مستفیض ہوتے رہیں لیکن میں نے اُنہیں یہ کہہ کر دینے سے معذرت چاہی کہ اِس کتابچہ کی ابھی تصحیح (پروف ریڈنگ وغیرہ) باقی ہے اور یہ ابھی صرف اردو ترجمے کے ساتھ ہے، یہاں برطانیہ میں اور دیگر مغربی مما لک میں ہر مسلمان اردو نہیں پڑھ سکتا، یہی نہیں بلکہ اَب تو ہمارے ملک پاکستان میں بھی نئی نسل اردو سے دور ہوتی جارہی ہے لہٰذا میرا ارادہ ہے کہ عربی متن اور اردو ترجمہ کے ساتھ انگریزی ترجمہ بھی شامل کر کے اسے برائے افادۂ عام شائع کر کے آپ سب حضرات کو تحفۃً ارسال کروں۔

لیکن دیگر کتابوں کی تصنیف و تالیف کی مصروفیات کے باعث اُس وقت شائع نہیں کراسکا۔ اب جب وعدہ وفائی کا شدّت سے احساس ہوا تو وقت نکال کر اِس اہم فریضہ کی طرف راغب ہوا۔ لیجئے اللہ کے فضل وکرم سے یہ کتابچہ مزید اضافہ کے ساتھ آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہاہوں۔

گر قبول افتد، زہے عزّ وشرف

Presented by www.ziaraat.com

امّید ہے کہ ان قرآنی آیات کے مطالعہ کے بعد ہر شخص کو پورے قرآن مجید کی آیات کے مطالعہ کا اشتیاق ہوگا جب بھی وہ قرآن مجید کا مطالعہ کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اسے ہدایت عطا فرمائے گا اور اِن افراد کی اصلاح کا سبب ہوگا۔ اس کے بعد وہ انسان معاشرے کی اصلاح میں بھی اپنا کردار ادا کرے گا اور اللہ کی بھٹکی ہوئی مخلوق کو راہِ مستقیم دکھا کر جہنّم کی آگ سے بچانے کی کوشش کرے گا اور مجھے بھی اجر وثواب ملے گا کہ میں ایک طرح سے اُن کو اِس راہ پر چلنے کا ''سبب'' بنوں گا۔ میرا اس پر ایمان وایقان ہے کہ قرآن مجید سرچشمۂ ہدایت ہے، مگر موجودہ دور اور وقت کے تقاضوں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے قرآن مجید کو پڑھنے اور غور وفکر کرنے کی طرف دعوت دینے کی ضرورت ہے۔ اس لئے کہ موجودہ دور ''جدّت پسندی'' اور روشن خیالی کا دور ہے۔ جب تک جدّت نظر نہیں آئے گی موجودہ دور کے لوگ متوجّہ نہیں ہوں گے۔

؎ سرورِ ما آنکہ گوہر ہا سفت انما الاعمال بِالنیّات گفت

Presented by www.ziaraat.com

امّید ہے کہ آپ حضرات اِس (کتاب) سے فائدہ اٹھائیں گے اور احکامِ الٰہی پر عمل کر کے دنیا و آخرت میں فلاح پائیں گے۔

یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے اِنساں

میں بہرحال اپنی کوتاہیوں کی نشاندہی کے لئے چشم براہ رہوں گا اور اگر ہو سکے تو دعاؤں میں یاد رکھیئے گا۔

احقر العباد

سیّد علی اکبر رضوی عفی عنہٗ

Presented by www.ziaraat.com

"In the Name of Allah, Most Gracious, Most Merciful"

Of actions O Shaper, of needs O Fulfiller!
Started I have, Thou art Accomplisher!

THE HOLY QURAN A DIVINE BLESSING

I begin with the praise of God, He who is Omniscient, Creator of the Universe and Sustainer of the Worlds. He who has created man and bestowed upon him wisdom, knowledge and discernment, gave the power of expression of opinion and wit, writing and speech, so that using sense and intellect and obtaining the advice of the learned is the moral obligation of every high and low, "because over all endued with knowledge is One, the All Knowing". (Al-Quran,Yousuf12- Ayat76)

Presented by www.ziaraat.com

Almighty Allah has been sending prophets and messengers for reforming the human society. Starting from Hazrat Adam(AS) through Hazrat Nooh (AS),from Hazrat Nooh(AS) through Hazrat Moosa(AS), from Hazrat Dawood (AS) up to Hazrat Essa (AS) and after that appeared☆ the "Last of the Prophet's"i.e,Proph Mohammad (PBUH).

☆ Hadees-e-Qudsi:"First of all God created the gleam of mine". With reference to the book "Kitab Al-Sahaba"; Maysarah Al-fajr, as reported by Hazrat Abu Huraira in "Tirmizi": People asked, "O' Prophet (PBUH) of Allah! When were you blessed with prophethood?".The holy Prophet (PBUH) said:"I was prophet even when Hazrat Adam (AS) was passing through the stages of body and soul,(i.e being created)".

In the last though you came into appearance,
But in fact first you were in essence.
O Seal of Prophethood, known to me is your proximity,
You came so late as a long distance you traversed.

Presented by www.ziaraat.com

All the prophets are the Ambassadors of God, and have been sent to every nook and corner of the world, carrying a message of the Almighty. All the prophets have been preaching the faith of Nature in their respective clans and tribes. Hazrat Moosa (AS) has been called Prophet of Jews, Hazrat Essa (AS) of Christians or 'Nasranees', yet all of them have been preaching Islam alone, but after their departure their followers have made changes in it, and new religions have sprung up. Holy Prophet Muhammad (PBUH) is the prophet of the whole Universe and is the foremost Luminary.

Almighty God has sent down the Holy Heavenly Books,named 'Torah',(the book of) Psalms, the Gospel, and the 'Quran' on these prophets respectively. Besides these Books, many scriptures have also been revealed. The number and details of other prophets can be found in the author's work/Books namely:

Presented by www.ziaraat.com

"TARIKH-E-ISLAM KA SAFAR; HAZRAT AADAM SE HAZRAT KHATAM TAK"

(Journey of Islamic History: from Hazrat Adam to Hazrat Khatam).

God perfected the religion of Islam by revealing the last verse of the Holy Quran, the last Heavenly Book on Hazrat Mohammad Mustafa (PBUH).

''اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِى .وَ رَضِيتُ لَكُمُ الْاِ سْلاَمَ دِيناً. (سورۃ المائدۃ ۵، آیت ۳)

The Revelation of the Holy Quran started at the cave of "Hira" in 610 A.D, and the last Verse was revealed on 10th of Zilhaj in 10th Hijra that is at the end of 632 A.D on the occasion of Hajj-al-Wida (The Last Hajj) on the plain of Ghadeer, in the presence of the Hajj Pilgrims who had gathered from every nook and corner of the Muslim world.

Although, the revelation of the Holy Quran was completed in about 23 years (22 years, 5 months) and in different Chapters of the Holy Quran, the verse regarding an event or

Presented by www.ziaraat.com

the verse regarding an event or commandment(for instance: Namaz, Roza, Hajj,Zakat,Khums,etc) are scattered in different places in the Quran. The whole Quran was revealed in the Arabic language of that time, which is a bit different from the current Arabic. It is not surprising, as with the passage of time, changes do occur in every language. According to the opinion of experts, if it doesn't happen, then that language will become stagnant . This has happened to every language and will continue even in future.

By the grace of God, today Muslims are scattered all over the world and speak different languages. Whatever the language is, the Holy Quran is the same which is the "Book of Guidance".(This book in which there is no room for uncertainty, is the Guide for the Believers.)

God, the Almighty has sent this book for us as a guide. God has declared:

Presented by www.ziaraat.com

"هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِقَوْمٍ یُوْقِنُوْنَ."

(سورۃ الجاسیہ۴۵،آیت ۲۰)

(These are clear evidences to men, and a Guidance And Mercy to those ofissured Faith)

It means the Holy Quran serves as a guide and instructor for the mankind of every time; so that every one tends to comprehend it.The Holy Quran directly addresses the mankind and exhorts the human beings to ponder. It gives lessons of wisdom to the mankind, and in parallel the Almighty mentioned His Greatness, Omnipotence, Power of Creation, and support as well as kindness, and adduces some phenomena of universal manifestations as a proof. Reference to manifestations of Nature are interspersed throughout the Holy Quran. To read and understand them and to put them together is our responsibility. Quran emphasizes

Presented by www.ziaraat.com

think. To ponder and to think over the Universe is tantamount to divine worship and is better than many specious religious demonstrations.

The purpose of creation of mankind is the divine cause and it can be acquired through deep meditation and simply not through preference of spiritless formalities.

Islamic values (Fundamental Principles of Islam) are eternal and perpetual and will be constant by the Grace of God. They should not be considered as mere formalities and could not be declared as such, but sometimes in fulfillment of non-fundamental religious functions changes in the season and variations in differences in the duration of day and night it becomes difficult to observe minutely all their details during a journey by sea or air, but these should be performed with sincere intentions, so that the values involved are not neglected.Complete

Presented by www.ziaraat.com

faith in fundamental principles of religion is inevitable. Mere pronouncement of the articles of faith is not enough.

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

(سورة الحجرات ۴۹،آیت ۱۴)

"The desert Arabs say, "We believe." Say, "you have no faith; but you (only) say, 'We have submitted (our wills to Allah); for not yet has faith entered your hearts. But if you obey Allah and His Messenger, He will not belittle aught of your deeds:for Allah is Oft-Forgiving, Most Merciful."

(Al- Hujurat49:14)

In this connection, I remember a quatrain of Dr. Dildar Qadri, which is as follows:

Old flask if you change naught,
None will take, if with nectar it's fraught,
There's a difference between means and aim,
In this point lies wisdom a lot.

Maulana Saeed-ur-Rehman Al-A'zami Nadvi wrote in his book: ***"USVAH-E-HASANA KE AAYEENAY MAIN"*:**

Presented by www.ziaraat.com

"Unquestionably this religion (Islam) keenly observes all sorts of public interests, circumstances and environment and gives its commands according to time, conditions and expedience. It doesn't force the same commands and the same opinion for every environment and people. In fact the truth is that Islam observes conditions and public interest so much so that the history of nations and communities is unable to present any other better example.

World's greatest savant(عظیم عالم فقیہ) and the "Gate of the City of Knowledge" (BABE SHEHRE ILM), Hazrat Ali (AS) has said:

"Don't restrict your offspring to your own behaviors and habits; certainly they have been born for an era different from yours"☆

☆For more details go through "The Last Will and Testament of Hazrat Ali(AS)" written in plain language by Raza Ali Abidi.

Presented by www.ziaraat.com

The purpose of the Holy Quran is not accomplished by placing it on a shelf or by wearing it as a necklace. On the contrary, it is necessary to read, understand and practise it.

Reading of the Holy Quran is the basis of blessings, understanding of it is the source of reward (recompense) and acting upon its commands is the basis of deliverance.

This booklet which is in your hand includes some selected "Verses of the Quran, to be applied in daily life, which are related to reform of the society. (In fact, the verses of the Quran are important.A selection of these Verses doesn't mean that the other verses are not important. This selection has been carried out by considering the day to day needs of individuals and the society).

I had selected these Verses from the Holy Quran in 2001 along with translation and explanation and by considering them important for my

Presented by www.ziaraat.com

guidance. I had kept them in the form of a booklet. Whenever and wherever I got the opportunity, I studied them and pondered over their contents.

A few years back (2004) during my visit to England, some of my friends happened to have a look into the booklet, which I was reading. They insisted on getting a photocopy of it so that they could also reap the benefit of studying it, but I refused to do so by saying that the proof-reading of the booklet had not been done, and only Urdu translation was available, while in England and other western countries not all Muslims understand Urdu. Moreover, now in Pakistan as well the new generation is getting distanced from Urdu. That is why I had plans to publish its Arabic text along with Urdu and English translation for the benefit of the common readers and send it to all of them as a gift. But due to my engagement,in composing and compiling other books, I could make it ready for the press at that time.

Presented by www.ziaraat.com

Now, with a serious urge for fulfilling a promise I have reverted to this important responsibility. By the grace of God, with some additions I am presenting this booklet at your service.

I hope by reading these verses every person will be willing to study other verses of the whole Quran. Whenever they read the Holy Quran, the Almighty Allah will bless them with His Guidance. As a result, they will play their part in the process of reform of the society, and attempt to rescue the rudderless creatures of God from the flames of Hell by showing them the right path. I shall also get the reward because in a way, I shall be the cause of their traversing that path. I have a firm belief and full confidence that the Holy Quran is a fountain of guidance, but keeping in view the demands of the present time, there is a need of inviting people to read the Holy Quran and to ponder over its commands, because the current age is the age of modern and progressive

Presented by www.ziaraat.com

approach and enlightened vision. People of the present time will not pay any attention to ideas that lack freshness and novelty.

I hope the readers will be benefited by this book and, by following the divine commands, they will get prosperity in this world and life hereafter. I shall, however, be looking forward for pointing out my errors, if any.

Yours truly,

(Al-Hajj) Syed Ali Akbar Rizvi
August 12,2007.

Presented by www.ziaraat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

In the Name of Allah, Most Gracious, Most Merciful.

(۱) اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ .

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۱۹۰)

(یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا)۔

Verily Allah loveth not Transgressors.

(۲) اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرًا ـ

(سورۃ النساء ۴، آیت ۳۶)

(یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے کردار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے)۔

Verily Allah loveth not the Arrogant, the Vainglorious.

Presented by www.ziaraat.com

(۳) لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ.

(سورۃ القصص ۲۸، آیت ۷۶)

(اترانا مت یقیناً اللہ اترانے والوں کو (دوست) پسند نہیں کرتا)۔

Exult not, for Allah loveth not those who exult (in riches).

(۴) اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ.

(سورۃ لقمان ۳۱، آیت ۱۸)

(اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے خود پسند کو یقیناً دوست نہیں رکھتا)۔

For Allah loveth not any arrogant boaster.

(۵) اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ.

(سورۃ یونس ۱۰، آیت ۸۱)

(بے شک اللہ مفسدوں کے کام نہیں سدھارتا)۔

Surely Allah upholdeth not the work of mischief makers.

Presented by www.ziaraat.com

(٦) اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوّانٍ کَفُوْرٍ.

(سورۃ الحج ۲۲، آیت ۳۸)

(بے شک اللہ کسی خیانت کار، ناشکرے کو پسند نہیں کرتا)۔

Surely Allah loveth not any treatcherous ingrate.

(۷) اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ.

(سورۃ المائدۃ ۵، آیت ۱۳)

(بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)۔

For Allah loveth those who are kind.

(۸) وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النّاسِ وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ.

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۳۴)

(اور جو لوگ پی جاتے ہیں غصے کو اور معاف کر دیتے ہیں لوگوں کو، اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)۔

And those who restrain anger, and pardon (all) men; for Allah loves those who do good.

Presented by www.ziaraat.com

(۹) اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ.

(سورۃ التوبہ ۹، آیت ۔ ۱۲۰)

(بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا)۔

For Allah suffereth not the reward to be lost of those who do good.

(۱۰) اِنَّهٗ مَنۡ يَّتَّقِ وَ يَصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ. (سورۃ یوسف ۱۲، آیت ۹۰)

(اگر کوئی تقویٰ اختیار کرے اور صبر کرے تو اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر (ثواب) ضائع نہیں کرتا)

Behold, he that is righteous and patient, never will Allah suffer the reward to be lost, of those who do right.

(۱۱) وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ.

(سورۃ آلِ عمران ۳، آیت ۱۴۶)

(اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)۔

And Allah loveth those who are steadfast.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۲) اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ. (سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۱۵۳)

(یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)۔

Surely Allah is with those who patiently persevere.

(۱۳) بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ. (سورۃ آلِ عمران ۳، آیت ۷۶)

(تو جو شخص اپنا اقرار پورا کرے اور (بُرائی سے) بچے تو اللہ برائی سے بچنے والوں کو دوست رکھتا ہے)۔

Of course,he who fulfilleth his pledge and wardeth off evil,(let him know that) surely Allah loveth those who ward off evil.

(۱۴) اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ.

(سورۃ المائدۃ ۵، آیت ۴۲)

(بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)۔

Surely Allah loveth those who judge in equity.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۵) اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ.

(سورۃ الاعراف ۷، آیت ۵۶)

(بے شک خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں کے (بہت ہی) قریب ہے)۔

Surely the Mercy of Allah is nigh unto those who do good.

(۱۶) اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ.

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۵۹)

(بے شک جو لوگ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں اللہ ان کو دوست رکھتا ہے)۔

Surely Allah loveth those who put (their) trust (in Him).

(۱۷) وَالْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ . (البقرۃ ۲، آیت ۱۹۱)

(اور فتنہ ☆ پردازی/ دہشت گردی تو قتل سے بھی بدتر ہے)

And persecution isseverer than slaughter.

☆ یہاں فتنہ سے مراد ماہِ محترم میں جنگ کا چھیڑنا اس کی حرمت کے خلاف فتنہ ہے جو قتل سے بھی بدتر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۸) وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ وَاَحْسِنُوْا. اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ.

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۱۹۵)

(اور راہِ خدا میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ احسان کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے)۔

And spend of your wealth for the cause of Allah, and make not your own hands contribute to (your) destruction; but do good; for Allah loveth those who do good.

(۱۹) قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَۃٍ یَّتْبَعُھَآ اَذًی. (سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۶۳)

(نرم کلامی اور درگزر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد (خیرات لینے والے کو) ایذا دی جائے۔

Kind words and forgiveness are better than charity followed by injury.

Presented by www.ziaraat.com

(۲۰) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ
مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ. اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۲۶)

(اے رسولؐ! کہہ دیجئے کہ اے اللہ تُو صاحبِ اقتدار ہے، (ملک کا مالک)۔ تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے۔ جسے چاہے عزّت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کردے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے)۔

Say: "O Allah, Lord of Power (And Rule), Thou givest power to whom Thou pleasest, and Thou strippest off power from whom Thou pleasest: Thou enduest with honor whom Thou pleasest, and Thou bringest low whom Thou pleasest: In Thy hand is all good. Verily, over all things Thou hast power.

Presented by www.ziaraat.com

(۲۱) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ. (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۸۵)

(ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور تمہیں تو قیامت کے دن پورا اجر وثواب ملے گا)۔

Every soul shall have the taste of death: And only on the Day of Judgment shall you be paid your full recompense.

(۲۲) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (سورۃ الانفال ۸، آیت ۵۳)

(اللہ کسی نعمت کو جو اُس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اُس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرزِ عمل کو نہیں بدلتی اور اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے)۔

"Because Allah will never change the grace which He hath bestowed on a people until they change what is in their (own) souls: and verily Allah is He Who heareth and knoweth (all things)."

Presented by www.ziaraat.com

(۲۳) اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ.

(سورۃ الرّعد۱۳، آیت۱۱)

(بے شک اللہ کسی قوم کے حالات کو اُس وقت تک نہیں بدلتا، جب تک وہ خود اپنے کو تبدیل نہ کرے)

Verily never will Allah change the condition of a people until they changewhat is in themselves.

(۲۴) وَاِذَا سَئَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ
اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ
وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ.

(سورۃ البقرۃ۲، آیت۱۸۶)

(اور جب میرے بندے آپؐ سے میرے متعلق سوال کریں تو (کہہ دیں کہ) میں (ان سے) قریب ہوں۔ دعا کرنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں، پس انہیں بھی چاہیے کہ وہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ راہِ راست پر آجائیں)۔

When My servants ask thee

Presented by www.ziaraat.com

concerning Me, (tell them) I am indeed close (to them): I respond to the prayer of every suppliant when he calleth on Me: Let them also, with a will, listen to My call, and believe in Me: That they may walk in the right way.

(۲۵) اَلا بِذِكرِ اللّٰهِ تَطمَئِنُّ القُلُوبُ.

(سورۃ الرّعد ۱۳، آیت ۲۸)

(خبردار رہو! اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے)۔

Lo! Without doubt in the remembrance of Allah do hearts find satisfaction.

(۲۶) وَقُل رَّبِّ اَدخِلنِی مُدخَلَ صِدقٍ وَّاَخرِجنِی مُخرَجَ صِدقٍ . (سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۸۰)

(اور دعا کرو کہ پروردگار مجھ کو جہاں بھی تو لے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال)۔

Say: "O my Lord! Let my entry be by the Gate of Truth, and (likewise) my

Presented by www.ziaraat.com

exit by the Gate of Truth."

(۲۷) اِنَّ رَبِّی لَسَمِیۡعُ الدُّعَآءِ .

(سورۃ ابراہیم ۱۴، آیت ۳۹)

(بے شک میرا پروردگار دعاؤں کا سننے والا ہے)۔

Truly my Lord is the Hearer of Prayer!

(۲۸) اِنَّ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ لَنۡ یَّخۡلُقُوۡا ذُبَاباً وَّ لَوِ اجۡتَمَعُوۡا لَہٗ وَ اِنۡ یَّسۡلُبۡہُمُ الذُّبَابُ شَیۡئًا لَّا یَسۡتَنۡقِذُوۡہُ مِنۡہُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الۡمَطۡلُوۡبُ .

(سورۃ الحج ۲۲، آیت ۷۳)

(حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے سوا جن معبودوں کو تم پکارتے ہو وہ سب مل کر ہرگز ایک مکھی بھی پیدا نہیں کرسکتے ہیں۔ بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے تو وہ اسے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی جاتی ہے وہ بھی کمزور)

(O' men! Here is a parable set forth! Listen to it)! Those on whom, besides Allah, you call, cannot create (even) a

Presented by www.ziaraat.com

fly, if they all met together for the purpose! And if the fly should snatch away anything from them, they would have no power to release it from the fly. Feeble are those who petition and those whom they petition!

(۲۹) اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ. (سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۲)

(کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ "ہم ایمان لے آئے ہیں" اور ان کا امتحان نہیں ہوگا؟)۔

Do men think that they will be left alone on saying, "We believe",and that they will not be tested?

(۳۰) اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى. (سورۃ القیامۃ ۷۵، آیت ۳۶)

(کیا انسان سمجھتا ہے کہ اس کو ایسے ہی بے قید چھوڑ دیا جائے گا)؟

Does man think that he will be left uncontrolled (without purpose)?

Presented by www.ziaraat.com

(۳۱) یَـآ اَیُّھـَـا الـنَّبِـیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ وَ بَنٰتِکَ
وَنِسـآءِ الْـمُـئـوْمِـنِیْـنَ یُـدْنِیْنَ عَلَیْھِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِھِنَّ
ذَالِکَ اَدْنـیٰ اَنْ یُعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ وَ کَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا
رَّحِیْماً. (سورۃ الاحزاب ۳۳، آیت ۵۹)

(اے نبیؐ! اپنی ازواج اور بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں سے کہہ دیجئے: وہ اپنی چادرکو اپنے اوپر لٹکائے رہا کریں یہ طریقہ ان کی شناخت وشرافت کے قریب تر ہے۔ پھر کوئی انہیں اذیّت نہ دے گا اور اللہ بڑا معاف کرنے والا، مہربان ہے)۔

O' Prophet! Tell thy wives and daughters,and the women of believers, that they should cast their outer garments over their persons (when out of doors): that is most convenient, that they should be known (as such) and not molested. And Allah is Oft- Forgiving, Most Merciful.

Presented by www.ziaraat.com

(۳۲) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ.

(سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۵۷)

(ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم سب ہماری ہی طرف پلٹا کر لائے جاؤ گے)۔

Every soul shall have a taste of death: in the end to Us shall you be brought back.

(۳۳) اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ.

(سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۶۲)

(اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے۔ اور جس کا چاہتا ہے جانچ (تنگ) کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے)۔

Allah enlarges the sustenance (which He gives) to whichever of His servants He pleases; and He (similarly) grants by (strict) measure, (as He pleases): for Allah has full knowledge of all things.

Presented by www.ziaraat.com

(۳۴) فَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ذٰلِکَ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ وَ اُوْلٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ . (سورۃ الروم ۳۰، آیت ۳۸)

(پس تم قریبی رشتہ داروں کو اور محتاج و مسافر کو اِن کا حق دے دو یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا مندی چاہتے ہیں۔اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں)۔

So give what is due To kindred, the needy, and the wayfarer: That is best for those who seek the Countenance Of Allah, and it is they Who will prosper.

(۳۵) وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ.

(سورۃ لقمٰن ۳۱، آیت ۳۴)

(کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے اور نہ کسی شخص کو یہ خبر ہے کہ کس سرزمین میں اس کو موت آنی ہے۔یقیناً اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور بڑا باخبر ہے)۔

Nor does anyone know what it is that

Presented by www.ziaraat.com

he will earn on the morrow: nor does anyone know in what land he is to die. Verily with Allah is full knowledge and He is acquainted(with all things).

(٣٦) قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَوَيْلٌ
لِّلْمُشْرِكِيْنَ. الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ. (سورۃ السجدہ ۴۱، آیت ۶،۷)

(کہہ دیجئے: میں بھی تم جیسا آدمی ہوں۔ میری طرف وحی ہوتی ہے کہ ایک اللہ ہی تمہارا معبود ہے لہٰذا تم اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور تباہی ہے ان مشرکوں کے لئے جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں)۔

Say thou: "I am but a human being like you: it is revealed to me by inspiration, that your God is One God. so take the straight path unto Him, and ask for His Forgiveness." And woe to those who join gods withAllah, Those who do not pay Zakat, and who even deny the Hereafter.

Presented by www.ziaraat.com

(۳۷) يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ .

(سورۃ المؤمن ۴۰، آیت ۱۹)

(اللہ نگاہوں کی چوری تک سے واقف ہے اور وہ راز تک جانتا ہے جو دلوں میں چھپا رکھے ہیں)۔

(Allah) knows the treachery of the eyes, and all that the hearts (of men) conceal.

(۳۸) وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَ بَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ

(سورۃ السجدۃ ۴۱، آیت ۳۴)

(اور نیکی و بدی یکساں نہیں ہے۔ تم بدی کو دفع کرو اُس نیکی سے جو بہترین ہو، پس تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ تمہارا جگری دوست بن گیا ہے)۔

Nor can Goodness and Evil be equal. Repel (**Evil**) with what is better: then will he between whom and thee was hatred become as if he was thy bosom friend!

Presented by www.ziaraat.com

(۳۹) وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ.

(سورۃ الزمر ۳۹، آیت ۷۰)

(اور (روزِ قیامت) ہر شخص کو جو کچھ بھی اس نے عمل کیا تھا اس کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا (لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں) اللہ ان کے اعمال سے خوب واقف ہے)۔

And to every soul will be paid in full (the fruit) of its Deeds; and (Allah) knoweth best all that they do.

(۴۰) مَنْ عَمِلَ صَالِحاً فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ. (سورۃ السجدۃ ۴۱، آیت ۴۶)

(جس نے نیک عمل کیا اپنے (نفع) کے لئے ہی کیا اور جس نے برا کیا اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے)۔

Whoever doeth right benefits his own soul; whoever doeth evil, it is against his own soul: nor is thy Lord ever unjust (in the least) to His servants.

Presented by www.ziaraat.com

(۴۱) وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ. (سورۃ السجدۃ ۴۱، آیت ۵۱)

(اور جب ہم انسان پر احسان کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بدل کر چل دیتا ہے اور جب اسے کوئی آفت چھو جاتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں شروع کر دیتا ہے)۔

When We bestow favours on man, he turns away, and gets himself remote on his side (instead of coming to Us); and when evil seizes him, (he comes) full of prolonged prayer!

(۴۲) وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ (سورۃ الشوریٰ ۴۲، آیت ۲۶)

(اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دعا قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دیتا ہے)۔

And He listens to those who believe and do deeds of righteousness, and gives them increase of His Bounty.

Presented by www.ziaraat.com

(۴۳) قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏.

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۳۱)

(اے نبیؐ! آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کریگا اور تمھارے گناہ معاف کردیگا اور اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے)۔

Say: "If you do love Allah, Follow me: Allah will love you and forgive you your sins: For Allah is Forgiving, Most Merciful."

(۴۴) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَـكُمۡ. (سورۃ محمدؐ ۴۷، آیت ۳۳)

(اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو)۔

O ye who believe! Obey Allah, and obey the messenger, and render not your deeds vain!

Presented by www.ziaraat.com

(۴۵) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ.

(سورۃ الممتحنۃ ۶۰، آیت ۳)

(قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد۔ اس روز اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور وہی تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے)۔

Of no profit to you will be your relatives and your children on the Day of Judgment: He will judge between you: for Allah sees well all that you do.

(۴۶) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.

(سورۃ الممتحنۃ ۶۰، آیت ۴)

(اے ہمارے رب، تیرے ہی اوپر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کرلیا اور تیرے ہی حضور ہم کو پلٹنا ہے)۔

(They prayed): "Our Lord! in Thee do we trust, and to Thee do we turn in repentance: to Thee is (our) Final Return.

Presented by www.ziaraat.com

(۴۷) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُکُمْ اِنْ اَمْسَکَ رِزْقَہٗ

(سورۃ الملک ۶۷، آیت ۲۱)

(اگر اللہ اپنی روزی روک دے تو کون ہے جو تمہیں رزق دے؟)۔

Who is there that can provide you with Sustenance if He were to withhold His provision?

(۴۸) اِنَّا ھَدَیْنٰہُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّ اِمَّا کَفُوْراً۔

(سورۃ الدھر ۷۶، آیت ۳)

(ہم نے اسے راستہ دکھا دیا خواہ وہ شکر کرنے والا بنے اور خواہ ناشکرا بنے)۔

Verily We have shown him the Way: whether he be grateful or ungrateful.

(۴۹) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ.

(سورۃ التکویر ۸۱، آیت ۱۴)

(اُس (حساب کے) وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اُس نے کیا پیش کیا ہے)۔

(Then) shall each soul know what it has put forward.

Presented by www.ziaraat.com

(۵۰) فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرّاً يَّرَهٗ. (سورۃ الزلزال،۹۹۔آیت ۷،۸)

(روزِ حساب) پھر جس نے ذرّہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرّہ برابر بدی کی ہوگی وہ (بھی) اس کو دیکھ لے گا)۔

Then anyone who has done an atom's weight of good shall see it!And anyone who has done an atom's weight of evil shall see it.

(۵۱) اِنَّ اللّٰہَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْراً عَظِيْماً.

(سورۃ النساء۴،آیت ۴۰)

(یقیناً اللہ (کسی پر) ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر (کسی کی) ایک نیکی ہو تو اللہ اسے دگنا کر دیتا ہے اور اپنے ہاں سے اسے اجر عظیم عطا فرماتا ہے)۔

Allah is never unjust in the atom's weight:If there is any good (done) He doubleth it, And giveth from His own Presence agreat reward.

Presented by www.ziaraat.com

(۵۲) نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَشَآءُ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ (سورۃ یوسف ۱۲، آیت ۷۶)

(ہم جس کو چاہتے ہیں (حسن و تدبیر میں) اس کے درجے بلند کر دیتے ہیں اور (دنیا میں) ہر علم والے کے اوپر ہے ایک سب کچھ جاننے والا (خدا) ہے۔

We raise to degrees (of wisdom) whom We please But over all endued with knowledge is One, the All-Knowing.

(۵۳) وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ. (سورۃ الانعام ۶، آیت ۱۰۹)

(اور اے مسلمانو!) یہ لوگ (مشرکین) اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں انہیں برا نہ کہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ (شرک سے آگے بڑھ کر) جہالت کی بناء پر اللہ تعالیٰ کو برا کہنے لگیں)۔

Revile not ye those whom they call upon besides Allah, lest they out of spite revile Allah in their ignorance.

Presented by www.ziaraat.com

(۵۴) اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

(سورۃ الانعام ۶، آیت ۵۴)

(تم میں سے کوئی جہالت کی وجہ سے گناہ کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو وہ بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے)۔

If any of you did evil in ignorance, and thereafter repented,and amended (his conduct), lo!He is Forgiving, Most Merciful.

(۵۵) وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا.

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۷۵)

(اور اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے)

But Allah hath permitted trade and forbidden usury.

(۵۶) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ.

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۳۰)

Presented by www.ziaraat.com

(اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کر سود نہ کھایا کرو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ)۔

O ye who believe! Devour not usury, doubled and multiplied; but fear Allah; That you may (really) prosper.

(۵۷) اِیّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیّاکَ نَسْتَعِیْنُ

(سورۂ فاتحہ ۱، آیت ۴)

(ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں)۔

Thee do we worship, and Thine aid we seek.

(۵۸) قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِ یْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِ یْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ (سورۃ الزمر ۳۹، آیت ۹)

(اے رسولؐ! پوچھو کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے لوگ برابر ہو سکتے ہیں؟)

Say:"Are those equal, those who know and those who do not know?

Presented by www.ziaraat.com

(۵۹) وَمَآ اَصَابَكُمْ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ۔
(سورۃ الشوریٰ ۴۲، آیت ۳۰)

(اورتم پر جو مصیبت آتی ہے وہ خود تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے آتی ہے۔ اور وہ (اللہ) بہت سی باتوں سے درگزر بھی کرتا ہے)۔

Whatever misfortune happens to you, is because of what your hands have earned, and for many (a sin) He grants forgiveness.

(۶۰) هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ
يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا. (سورۃ الدہر ۷۶، آیت ۱)

(بے شک انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابلِ ذکر چیز ہی نہ تھا)۔

Has there over Man (ever) a long period of Time, when he was a thing not even mentioned?

Presented by www.ziaraat.com

(۶۱) وَ لَقَدْ خَلَقْنَا کُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَا کُمْ ثُمَّ قُلْنَا
لِلْمَلآئِکَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْآ اِلَّآ اِبْلِیْسَ
لَمْ یَکُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ. (سورۃ الاعراف ۷، آیت ۱۱)

(اور بتحقیق ہم نے تم کو پیدا کیا، پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں۔ پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو پس سب نے سجدہ کیا صرف ابلیس سجدہ کرنے والوں میں شامل نہیں ہوا)۔

Surely We created you and gave you shape; then We bade the angels: "Prostrate to Adam", and they prostrated, except Iblis; He refused to be of those who bow down.

(۶۲) الَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوّٰکَ فَعَدَلَکَ.

(سورۃ الانفطار ۸۲، آیت ۷)

(اس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تم کو سیدھا کیا اور اس کے بعد اس میں اعتدال پیدا کیا)۔

Him Who created thee, fashioned thee in due proportion, and gave thee a just form.

Presented by www.ziaraat.com

(۶۳) لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

(سورۃ التین ۹۵، آیت ۴)

(بہ تحقیق ہم نے انسان کو بہترین اعتدال میں پیدا کیا)۔

We have indeed created man in the best of moulds.

(۶۴) وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ (سورۃ الشوریٰ ۴۲، آیت ۳۸)

(اور اُن کے کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں)۔

Who (conduct) their affairs by mutual Consultation.

(۶۵) وَ شَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ.

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۵۹)

(اے نبیؐ! اپنے کاموں میں ان سے مشورہ کرلیا کرو پھر جب آپ عزم کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں، بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے)۔

And consult them in conduct of affairs. Then, when thou hast taken a

Presented by www.ziaraat.com

decision, put thy trust in Allah.For Allah loves those who put their trust (in Him).

(٦٦) اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ

(سورۃ المائدۃ ۵، آیت ۷)

(یقیناً اللہ سینوں کے اندر کی باتوں کا جاننے والا ہے)۔

Allah knoweth well the secrets of hearts.

(٦٧) قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلُ كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّشۡرِكِيۡنَ.

(سورۃ الرّوم ۳۰، آیت ۴۲)

(اے رسولؐ! کہہ دیجئے کہ روئے زمین پر چل پھر کر دیکھ لو کہ گزرے ہوئے لوگوں کا کیسا انجام ہوا، ان میں سے اکثر مشرک تھے)۔

Say: " Travel through the earth and see what was the end of those before (you): most of them were polytheists.

Presented by www.ziaraat.com

(۶۸) فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ. (سورۂ نحل ۱۶، آیت ۳۶)
(پس تم لوگ زمین پر چل پھر کر دیکھو کہ تکذیب کرنے والوں کا کیا
انجام ہوا تھا)۔

So travel through the earth, and see what was the end of deniers.

(۶۹) فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ
(سورۃ الروم ۳۰، آیت ۳۸)
(اے محمدؐ) پس تم قرابتدار کو اور مسکین و مسافر کو ان کا حق دو)۔

So give what is due to kindred, the needy, and the wayfarer.

(۷۰) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى (سورۃ الانفال ۸، آیت ۴۱)
(اے مسلمانو! (اچھی طرح) جان لو کہ تمہیں جو مالِ غنیمت ملے،
اس کا پانچواں حصہ اللہ، رسولؐ اور ذوی القربیٰ کا ہے)۔

And know that out of all the booty that you may acquire (in war), a fifth share is assigned to Allah, and to the Messenger, and to near relatives.

Presented by www.ziaraat.com

(۷۱) قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْراً اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی۔

(سورۃ الشوریٰ ۴۲، آیت ۲۳)

(کہہ دو (اے نبیؐ!) میں بجز اپنے اقرباء کی محبت کے تم سے اور کوئی اجر نہیں چاہتا)

Say: "No reward do I ask of you for this except the love of my near of kin."

(۷۲) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۔ (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۹۳)

(اے ہمارے پروردگار! جو گناہ ہم سے ہوئے ہیں ان سے درگزر فرما۔ جو برائیاں ہم میں ہیں انہیں دور کردے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر)۔

Our Lord! Forgive us our sins, blot out from us our iniquities, and make our death in the company of the righteous.

Presented by www.ziaraat.com

(۷۳) اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

(سورۃ الرّعد ۱۳، آیت ۲۸)

(یاد رکھو! اللہ کی یاد سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے)۔

Know that in the remembrance of Allah do hearts find satisfaction.

(۷۴) قَالَ رَبِّ انْصُرْنِی عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ

(سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۳۰)

((پیغمبر لوطؑ نے) کہا پروردگارا! اس مفسد قوم کے خلاف میری مدد فرما)

Loot said: "O my Lord! Help me against people who do mischief!"

(۷۵) قَالَ اِنَّ فِیْھَا لُوْطاً قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْھَا لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَ اَھْلَهٗ اِلَّا امْرَاَتَهٗ کَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ.

(سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۳۲)

(ابراہیمؑ نے کہا: اس بستی میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ بولے ہم بہتر جانتے ہیں یہاں کون لوگ ہیں۔ ہم انہیں اور ان کے اہل کو ضرور بچائیں گے سوائے ان کی بیوی کے جو پیچھے رہنے والوں میں ہوگی)۔

Presented by www.ziaraat.com

Ibrahim said: "But there is Lut there. "They said: "We know well who is there : we will certainly save him and his household, except his wife; she is of those who lag behind!"

(۷۶) وَ لَقَدْ تَّرَکْنَا مِنْهَآ اٰیَةً بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ۔

(سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۳۵)

(اور بتحقیق ہم نے عقل سے کام لینے والوں کے لئے اس بستی میں ایک واضح نشانی چھوڑی ہے)۔

And We have left thereof an evident Sign, for any people who (care to) understand.

(۷۷) وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُکُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَابْتِغَآؤُ کُمْ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ فِیْ ذَالِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ۔

(سورۃ الروم ۳۰، آیت ۲۳)

(اور تمھارا رات میں سو جانا اور دن میں اس کا فضل (رزق) تلاش کرنا اس کی نشانیوں میں سے ہے۔ (دلائل کو توجہ سے) سننے والوں کیلئے اس میں نشانیاں ہیں)۔

And among His Signs is the sleep that

Presented by www.ziaraat.com

you take by night and by day, and the quest that you (make for livelihood) out of His Bounty: verily in that are Signs for those who hearken.

(۷۸) اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ
الَّیْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْهُوْداً

(سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۷۸)

(نماز پڑھا کرو زوالِ آفتاب سے رات ڈھلنے تک اور صبح کو قرآن کی تلاوت، یقیناً صبح کو قرآن کی تلاوت (قیامت کے دن) گواہی دے گی)۔

Establish regular prayers at the sun's decline till the darkness of the night, and the recital of the Quran in the morning (prayer); verily the recital of the Quran at the dawn shall be witnessed.

(۷۹) وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّکَ عَسٰٓی اَنْ
یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَاماً مَّحْمُوْداً.

(سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۷۹)

(اور رات کے کچھ حصّہ میں آپ نمازِ تہجد پڑھیے جو آپ کے لئے

Presented by www.ziaraat.com

ایک اضافۂ خیر ہے، جلد ہی آپ کو آپ کا پروردگار مقامِ محمود (پسندیدہ مقام) عطا کرے گا)۔

And as for the night keep awake a part of it as an additional prayer for thee, soon will thy Lord raise thee to a Station of Praise and Glory!

(۸۰) وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّکَ تَرْضٰی. (سورۃ طٰہٰ ۲۰ آیت ۱۳۰، پارہ ۱۶)

(اور اپنے پروردگار کی تسبیح کرتے رہیے حمد کے ساتھ آفتاب کے طلوع سے قبل اور اس کے غروب سے قبل اور رات شروع ہونے پر بھی تسبیح کیجیے اور دن کے اطراف میں تاکہ آپ خوش رہیں)۔

(قبل طلوعِ آفتاب، فجر۔ قبل غروبِ آفتاب، عصر۔ رات شروع ہونے پر یعنی مغرب اور عشاء۔ اطراف النہار سے مراد دوپہر کا وقت یعنی ظہر)

And celebrate (constantly) the praises of thy Lord, before the rising of the sun, and before its setting; celebrate the praises for part of the hours of the night, and at the (two) ends of the day, that thou may be pleased.

Presented by www.ziaraat.com

(۸۱) یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ارۡکَعُوۡا وَاسۡجُدُوۡا وَاعۡبُدُوۡا رَبَّکُمۡ وَافۡعَلُوا الۡخَیۡرَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ.

(سورۃ الحج ۲۲، آیت ۷۷)

اے ایمان والو! اللہ کے سامنے جھک جاؤ، سجدے کرو، اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور نیک کام کرو، تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو۔

O ye who believe! bow down, prostrate yourselves, and adore your Lord; and do good; that you may prosper.

(۸۲) یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا شَھَادَۃُ بَیۡنِکُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ حِیۡنَ الۡوَصِیَّۃِ اثۡنٰنِ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡکُمۡ اَوۡ اٰخَرٰنِ مِنۡ غَیۡرِکُمۡ اِنۡ اَنۡتُمۡ ضَرَبۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ فَاَصَابَتۡکُمۡ مُّصِیۡبَۃُ الۡمَوۡتِ تَحۡبِسُوۡنَھُمَا مِنۡۢ بَعۡدِ الصَّلٰوۃِ فَیُقۡسِمٰنِ بِاللّٰہِ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ لَا نَشۡتَرِیۡ بِہٖ ثَمَنًا وَّلَوۡ کَانَ ذَا قُرۡبٰی وَلَا نَکۡتُمُ شَھَادَۃَ اللّٰہِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الۡاٰثِمِیۡنَ.

(سورۃ المائدۃ ۵، آیت ۱۰۶)

(اے ایمان والو جبکہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے وصیّت کے وقت تمہارے درمیان (گواہ) دو عادل شخص تم میں سے ہوں یا دو گواہ

Presented by www.ziaraat.com

تمہارے غیر میں سے ہوں۔ جب تم زمین پر سفر کررہے ہو اور تم پر موت کا واقعہ آپہنچے تو، اگر تم کو ان پر (غلط بیانی کا) شبہہ ہو جائے تو دونوں (گواہوں) کو بعدِ نماز روک رکھو اور وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم قسم کو مال کے عوض بیچنا نہیں چاہتے خواہ کسی قرابتدار (ہی کے لئے) ہو اور نہ ہم اللہ کی گواہی چھپائیں گے، ورنہ ہم بے شک گناہگاروں میں سے ہوں گے)۔

O ye who believe! When death approaches any of you, (take) witnesses among yourselves when making the bequest, two just men of your own (brotherhood) or others from outside if you are journeying through the earth, and the chance of death befalls you (thus). If you doubt (their truth), detain them both after prayer, and let them both swear by Allah"We wish not in this for any worldly gain, even though the (beneficiary) be our near relation, Weshall hide not the evidence before Allah. If we do, then we shall be from among the sinners!"

Presented by www.ziaraat.com

(۸۳) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْۤا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ. (سورۃ الحجرات ۴۹، آیت ۶)

(اے ایمان والو اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تم تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ نادانی میں تم کسی قوم کو نقصان پہنچادو پھر تمہیں اپنے کیے پر نادم ہونا پڑے)۔

O ye who believe! If a wicked person comes to you with any news, ascertain the truth, lest you harm people unwittingly, and afterwards repentfor what you have done.

(۸۴) هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ. (سورۃ یونس ۱۰، آیت ۵)

(وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو،

Presented by www.ziaraat.com

یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے، وہ صاحبانِ علم کے لئے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے)۔

It is He Who made the sun to be a shining glory and the moon to be a light (of beauty), and measured out stages for it; that ye might know the number of years and the count (of time). Nowise did Allah create this but in truth and righteousness.

(۸۵) يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِى خَلَقَكُم مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيْراً وَّ نِسَآءً. (سورۃ النساء۴، آیت ۱)

(اے انسانوں! اپنے پروردگار کا لحاظ کرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی زوجہ کو پیدا کیا (یعنی حوّا کو حضرت آدمؑ ہی کی مٹی سے خلق فرمایا)۔ اور ان دونوں سے بکثرت مرد اور عورتیں پھیلا دیں)۔

O mankind! fear your Sustainer, Who created you from a single soul, created out of it his mate, and from them twain scattered countless men and women.

Presented by www.ziaraat.com

(۸۶) ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً
رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضاً .

(سورۃ المؤمنون ۲۳، آیت ۴۴)

(پھر ہم نے اپنے پیغمبروں کو متواتر بھیجا، جب کبھی کسی امت کے پاس
اس کا پیغمبر آیا انہوں نے اسے جھٹلایا سو ہم نے بھی انہیں ایک کے
پیچھے ایک کو لگا دیا)۔

Then sent We Our messengers in succession;every time there came to a people their messenger, they accused him of falsehood; so We made them follow each other.

(۸۷) وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْراً.

(سورۃ الکہف ۱۸، آیت ۶۸)

(اور اس بات پر بھلا آپ کیسے صبر کر سکتے ہیں جو آپ کے احاطۂ علم
میں نہیں ہے؟)

And how canst thou have patience about things which are beyond your knowledge?

Presented by www.ziaraat.com

(۸۸) وَ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ
اَوْجَفْتُمْ عَلَیْهِ مِنْ خَیْلٍ وَّلَا رِکَابٍ وَّ لٰکِنَّ اللّٰهَ
یُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ۝ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی
فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی
وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ
الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا
نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ
الْعِقَابِ ۝ (سورۃ الحشر ۵۹، آیت ۶،۷)

اور جو کچھ اللہ نے اپنے رسولؐ کو ان (دیہات والوں) سے بطور (فئے) مالِ غنیمت دلوایا، سوتم نے اس کے لئے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ بلکہ اللہ اپنے پیمبروں کو جس پر چاہے غلبہ دے دیتا ہے اور اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے جو کچھ اللہ اپنے رسول کو (دوسری) بستیوں والوں سے بطور (فئے) مال غنیمت دلوائے، سو وہ اللہ ہی کا حق ہے اور رسول اور (رسولؐ کے) عزیزوں کا اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا تاکہ وہ مال (فئے) تمہارے تونگروں ہی کے قبضے میں نہ آجائے تو رسول جو کچھ تمہیں دے دیا کریں وہ لے لیا کرو، اور جس

Presented by www.ziaraat.com

سے تمہیں روک دیں، رک جایا کرو اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ عذاب دینے میں بڑا سخت ہے)۔

What Allah has bestowed on His Messenger (and taken away) from them for this ye made no expedition with either cavalry or camelry: but Allah gives power to His messengers over any He pleases; and Allah has power over all things. What Allah has bestowed on His Messenger (and taken away) from the people of the townships, belongs to Allah, to His Messenger and to kindred and orphans, the needy and the wayfarer; in order that it may not (merely) make a circuit between the wealthy among you. So take what the Messenger gives you, and refrain from what he prohibits you. And fear Allah: for Allah is strict in Punishment.

Presented by www.ziaraat.com

(۸۹) اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ.

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۹۰)

(بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور رات دن کے بدلنے میں صاحبانِ عقل کے لئے نشانیاں ہیں)۔

Behold! In the creation of the heavens and the earth, and the alternation of night and day, there are indeed Signs for men of understanding.

(۹۰) هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الَّیۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا فِیۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ

(سورۃ یونس ۱۰، آیت ۶۷)

(اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں تم آرام پاؤ اور دن کو دیکھنے والا۔ بے شک سننے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں)۔

He it is that hath made you the night that you may rest therein, and the day to make things visible (to you). Verily in this are Signs for those who listen (to His Message).

Presented by www.ziaraat.com

(۹۱) وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاساً. وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشاً.

(سورۃ النباء ۷۸، آیت ۱۰، ۱۱)

(اور رات کو آرام کرنے کے لئے اور دن کو معاش (کا ذریعہ) بنایا)۔

And made the night as a covering, And made the day as a means of subsistence?

(۹۲) وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ.

(سورۃ القصص ۲۸، آیت ۷۳)

(اور یہ اللہ کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لئے رات اور دن کو (یکے بعد دیگرے) بنایا تاکہ تم (رات) میں سکون حاصل کرسکو اور دن میں اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور شاید کہ تم شکر بجالاؤ)۔

It is out of His Mercy that He has made for you Night and Day, that ye may rest therein, and that ye may seek of His Grace; and in order that ye may be grateful.

Presented by www.ziaraat.com

(۹۳) وَ هُوَ الَّذِی خَلَقَ الَّیلَ وَ النَّھَارَ وَالشَّمسَ وَالقَمَرَ کُلٌّ فِی فَلَکٍ یَّسبَحُونَ.

(سورۃالانبیاء۲۱،آیت۳۳)

(اور اسی نے دن اور رات اور آفتاب وماہتاب پیدا کئے۔ یہ سب کسی نہ کسی فلک میں تیر رہے ہیں)۔

It is He Who created the Night and the Day, and the sun and the moon: all (the celestial bodies) swim along, each in its rounded course.

(۹۴) اِنَّ ھٰذِہٖ اُمَّتُکُم اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَارَبُّکُم فَاعبُدُونِ.

(سورۃالانبیاء۲۱،آیت۹۲)

(یہ تمہاری امّت یقیناً امّتِ واحدہ ہے اور میں تمہارا رب ہوں لہٰذا تم صرف میری عبادت کرو)۔

Verily this Ummah (or community) is a single Ummah; and I am your sustainer. So worship(me).

Presented by www.ziaraat.com

(۹۵) اِنَّ الَّـذِیْنَ جَآءُ وا بِالْاِفْکِ عُصْبَةٌ مِّنْکُم لَا تَـحْسَبُـوهُ شَرًّا لَّکُم بَلْ هُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ لِکُلِّ امْرِیءٍ مِّنْهُمْ مَّا اکْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِیْمٌ. (سورۃ النور ۲۴۔آیت ۱۱)

(جولوگ بہتان باندھ لائے وہ یقناً تمہارا ہی ایک ڈھرا ہے۔ اسے اپنے لئے برا نہ سمجھنا بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس نے جتنا گناہ کمایا اس کے لئے اتنا ہی حصہ ہے اور ان میں سے جس نے بڑا بوجھ اٹھایا اِس کے لئے بڑا عذاب ہے)۔

Those who brought forward the lie are a body among yourselves. Think it not to be an evil to you; on the contrary, it is good for you; to every man among them (will come the punishment) of the sin that he earned, and to him who took on himself the lead among them will be a chastisement grievous.

Presented by www.ziaraat.com

(۹۶) لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُئومِنُوْنَ وَالْمُئومِنَاتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّ قَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ.

(سورۃ النور ۲۴۔ آیت ۱۲)

(جب تم نے یہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور مومنہ عورتوں نے اپنے دلوں میں نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہیں کہا کہ یہ صریح بہتان ہے؟)

Why did not you believers men and women, when you heard of the affair, thought well of their people, and say, "This (charge) is an obvious lie" ?

(۹۷) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ. وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ. وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَآئِمُوْنَ. وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ. اُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ.

(سورۃ المعارج ۷۰، آیت ۲۹،۳۲،۳۳،۳۴،۳۵)

(اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس رکھتے ہیں اور جو اپنی گواہیوں پر قائم

Presented by www.ziaraat.com

رہتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں جنّتوں میں یہی لوگ محترم ہوں گے)۔

And those who guard their sex organs (as a mark of chastity). And those who respect their trusts and covenants; And those who stand firm in their testimonies; And those who (strictly) guard their worship; Such will be the honoured ones in the Gardens (of Bliss).

(۹۸) وَالْحَافِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ.

(سورۃ المومنون ۲۳، آیت ۵)

(اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں)۔

And those who guard their sex organs (as a sign of modesty).

(۹۹) قُلْ لِّلْمُؤمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذَالِكَ اَزْكىٰ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ.

(سورۃ النور ۲۴، آیت ۳۰)

Presented by www.ziaraat.com

(آپ مومن مردوں سے کہہ دیجئے: وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کو بچا کر رکھیں یہ ان کے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ اللہ کو ان کے اعمال کا یقیناً خوب علم ہے)۔

Say to the believing men that they should lower their gaze and guard their sex organs; that will make for greater purity for them: and Allah is well acquainted with all that they do.

(۱۰۰) وَهُوَ الَّذِی جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِبَاساً وَّالنَّوْمَ سُبَاتاً وَّ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوراً .

(سورۃ الفرقان ۲۵، آیت ۴۷)

(اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ اور نیند کو سکون اور دن کو مشقت کے لئے بنایا)۔

And He it is Who makes the Night as a Covering for you, and Sleep as Repose , and makes the Day (as it were) a Resurrection.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۰۱) وَهُوَ الَّذِی مَرَجَ الْبَحْرَینِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَ جَعَلَ بَینَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا.
(سورۃ الفرقان۲۵، آیت۵۳)

(اور اسی نے دو دریاؤں کو مخلوط کیا ہے ایک شیریں مزیدار اور دوسرا کھارا کڑوا اور اس نے دونوں کے درمیان ایک حد فاصل اور مضبوط رکاوٹ بنادی ہے)

It is He Who has let free the two bodies of flowing water: one palatable and sweet, and the other salt and bitter; yet has He made a barrier between them, a partition that is not to be passed.

(۱۰۲) قُلْ مَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیلًا (سورۃ الفرقان۲۵، آیت۵۷)

(کہہ دیجئے: اس کام پر میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ جو شخص چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کرلے)۔

Say: "No reward do I ask of you for it, but that each one, who will, may take a (straight) Path to his Lord."

Presented by www.ziaraat.com

(۱۰۳) وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ.وَبُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِلۡغٰوِيۡنَ (سورۃ الشعراء ۲۶، آیت ۹۰،۹۱)

(اور (اس روز) جنّت پرہیزگاروں کی دسترس میں لائی جائے گی اور جہنّم گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی)۔

To the righteous, the Garden will be brought near, And to those straying in evil, the Fire will be placed in full view.

(۱۰۴) وَقُلۡ لِلۡمُؤۡمِنٰتِ يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ وَيَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ هِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ هِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡبَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡبَنِىۡۤ اِخۡوٰتِهِنَّ اَوۡنِسَآئِهِنَّ اَوۡمَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيۡنَ غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا

Presented by www.ziaraat.com

يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَ تُوْبُوْآ اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعاً اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ.

(سورۃ النور ۲۴، آیت ۳۱)

(اور مومنہ عورتوں سے بھی کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کو بچائے رکھیں اور اپنی زیبائش (کی جگہوں) کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو اس میں سے خود ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رکھیں اور اپنی زیبائش کو ظاہر نہ ہونے دیں سوائے اپنے شوہروں، آباء، شوہر کے آباء، اپنے بیٹوں، شوہر کے بیٹوں، اپنے بھائیوں، بھائیوں کے بیٹوں، بہنوں کے بیٹوں، اپنی ہم صنف (عورتوں)، اپنی کنیزوں، ایسے خادموں جو عورتوں کی خواہش نہ رکھتے ہوں اور ان بچّوں کے جن پر عورتوں کے پوشیدہ اعضاء ظاہر نہیں ہوئے اور مومن عورتوں کو چاہئے کہ (چلتے ہوئے) اپنے پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ جس سے ان کی پوشیدہ زینت ظاہر ہو جائے اور اے مومنو! سب مل کر اللہ کے حضور توبہ کرو۔ امید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔

And say to the believing women that they should lower their gaze and guard their sex organs; that they

Presented by www.ziaraat.com

should not display their beauty and ornaments except what (ordinarily) appear thereof; that they should draw their veils over their bosoms and not display their beauty except to their husbands, their fathers, their husband's fathers, their sons, their husbands' sons, their brothers or their brothers' sons, or their sisters' sons, or their women, or the slave(girls) whom their right hands possess, or male attendants free of sexual desires, or small children before whom the female privy parts are not laid bare; and that they should not strike their feet in order to draw attention to their hidden ornaments. And O ye Believers! turn you all together towards Allah in repentance, that you may prosper.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۰۵) وَ قَرۡنَ فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِیَّةِ الۡاُوۡلٰی وَ اَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِیۡنَ الزَّکٰوةَ وَ اَطِعۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ، اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰهُ لِیُذۡهِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَیۡتِ وَ یُطَهِّرَ کُمۡ تَطۡهِیۡرًا.

(سورۃ الاحزاب ۳۳، آیت ۳۳)

(اور (اے نبیؐ کی بیویو!) اپنے گھروں میں جم کر بیٹھی رہو اور قدیم جاہلیت کی طرح اپنے آپ کو نمایاں کرتی نہ پھرو نیز نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو۔ اللہ کا ارادہ بس یہی ہے ہر طرح کی ناپاکی کو آپ سے دور رکھے اے اہلبیت! اور آپ کو کاملاً پاکیزہ رکھے)

And (O consorts of the Prophet!) stay quietly in your houses, and make not a dazzling display, like that of the former Times of Ignorance; and establish regular prayer, and give Zakat; and obey Allah and His Messenger. And Allah only wishes to remove all abomination from you, O members of the (Prophet's)Family, and to make you pure and spotless.

Presented by www.ziaraat.com

(١٠٦) اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْ مِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗ
اُمَّهٰتُهُمْ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ
کِتَابِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْ مِنِیْنَ وَالْمُهَاجِرِیْنَ اِلَّآ اَنْ
تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِکُمْ مَّعْرُوْفاً کَانَ ذَالِکَ فِی الْکِتٰبِ
مَسْطُوراً. (سورۃ الاحزاب ۳۳، آیت ۶)

(نبیؐ مومنوں کی جانوں پر خود ان سے زیادہ حقِ تصرّف رکھتا ہے اور
نبی کی ازواج ان کی مائیں ہیں اور کتاب اللہ کی رُو سے رشتہ دار
آپس میں مومنین اور مہاجرین سے زیادہ حقدار ہیں سوائے اس کے
کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب میں
لکھا ہوا ہے)۔

The Prophet is closer to the Believers than their own selves, and his wives are their mothers. Blood-relations among each other have closer personal ties, in the Book of Allah,Than (the Brotherhood of) Believers and Muhajirs; except that you do what is just to your closest friends; such is the writing in the Book (of Allah).

Presented by www.ziaraat.com

(۱۰۷) وَ اِنْ کُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُولَهُ وَالدَّارَ الْاٰ خِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْراً عَظِيْماً.

(سورۃ الاحزاب ۳۳، آیت ۲۹)

(اور اگر تم اللہ اور رسول اور منزلِ آخرت کی خواہاں ہو تو تم میں سے جو نیکی کرنے والی ہیں ان کے لئے اللہ نے یقیناً اجرِ عظیم مہیّا کر رکھا ہے)۔

But if you seek Allah and His Messenger, and the Home of the Hereafter, verily Allah has prepared for the well-doers amongst you a great reward.

(۱۰۸) اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً.

(سورۃ الاحزاب ۳۳، آیت ۵۶)

(اللہ اور اس کے فرشتے یقیناً نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو جیسے سلام بھیجنے کا حق ہے)۔

Allah and His angels send blessings on the Prophet: O you that believe! Send you blessings on him, and salute him with all respect.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۰۹) اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّلَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا.

(سورة الاحزاب ۳۳، آیت ۵۷)

(جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیّت دیتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے اور اس نے ان کے لئے ذلّت آمیز عذاب تیّار کر رکھا ہے)۔

Those who annoy Allah and His Messenger Allah has cursed them in this world and in the Hereafter, and has prepared for them a humiliating punishment.

(۱۱۰) اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَالۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا وَ اَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا (سورة الاحزاب ۳۳، آیت ۷۲)

(ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو ان سب نے اسے اٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے لیکن انسان نے اسے اٹھالیا انسان یقیناً بڑا ظالم اور نادان ہے)۔

We did indeed offer the Trust to the

Presented by www.ziaraat.com

Heavens and the Earth and the Mountains;but they refused to undertake it, being afraid thereof; but man undertook it; He was indeed unjust and foolish.

(۱۱۱) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلاً يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ. (سورۃ سبا۳۴،آیت۱۰)

(اور بتحقیق ہم نے داؤدکو اپنی طرف سے فضیلت دی اور (ہم نے کہا) اے پہاڑو! اس کے ساتھ تسبیح کرتے ہوئے خوش الحانی کرو اور پرندوں کو بھی یہی حکم دیا اور ہم نے لوہے کو ان کے لئے نرم کر دیا)۔

We bestowed Grace aforetime on David from Us: "O ye Mountains! Sing you back the Praises of Allah with him! and you birds (also)! And We made the iron soft for him.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۱۲) وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ط اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ

(سورۃ یٰسٓ ۳۶، آیت ۶۸)

(اور جسے ہم لمبی زندگی دیتے ہیں اسے خلقت میں اوندھا کردیتے ہیں۔ کیا وہ عقل سے کام نہیں لیتے؟)

If We grant long life to any, We cause him to be reversed in nature;Will they not then understand?

(۱۱۳) اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ.

(سورۃ یٰسٓ ۳۶، آیت ۸۲)

(جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرلیتا ہے تو بس اس کا امر یہ ہوتا ہے: ''ہوجا'' پس وہ ہوجاتی ہے)۔

Verily, when He intends a thing, His Command is, "Be", and it is!

(۱۱۴) اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰی وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ.

(سورۃ الصّٰفّٰت ۳۷، آیت ۵۹)

(سوائے ہماری پہلی موت کے، اور ہمیں کوئی عذاب نہ ہوگا)۔

Except our first death, and that we shall not be punished.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۱۵) وَ فَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ.

(سورۃ الصّٰفّٰت ۳۷، آیت ۱۰۷)

(اور ہم نے ایک عظیم قربانی سے اس کا فدیہ دیا)۔

And We ransomed him with a momentous sacrifice.

(۱۱۶) وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبٰقِيْنَ

(سورۃ الصّٰفّٰت ۳۷، آیت ۷۷)

(اور ان کی نسل کو ہم نے باقی رہنے والوں میں قرار دیا)۔

And made his progeny to endure (on this earth).

(۱۱۷) وَ بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ.

(سورۃ الصّٰفّٰت ۳۷، آیت ۱۱۲)

(اور ہم نے اسے (ابراہیمؑ کو) خوشخبری دی کہ اسحاقؑ صالحین میں سے نبی ہوں گے)۔

And We gave him the good news of Isaac(Ishaq),a prophet, one of the Righteous.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۱۸) فَاِذَا سَوَّیتُهُ وَ نَفَخْتُ فِیهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهُ سَاجِدِیْنَ. (سورۃ ص ۳۸، آیت ۷۲)

(پس جب میں اسے درست بنالوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے لئے سجدے میں گر پڑنا)

When I have fashioned him and breathed into him of My spirit, fall down in obeisance unto him.

(۱۱۹) اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَ یُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِلٰٓی اَجَلٍ مُسَمًّی اِنَّ فِیْ ذَالِکَ لَاٰیاتٍ لِّقَوْمٍ یَتَفَکَّرُوْنَ.

(سورۃ الزمر ۳۹، آیت ۴۲)

(موت کے وقت اللہ روحوں کو قبض کرتا ہے۔ جو ابھی نہیں مرا اس کی روح نیند میں قبض کرلیتا ہے پھر وہ جس کی موت کا فیصلہ کرچکا ہوتا ہے اسے روک رکھتا ہے ایک اور وقتِ مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ فکر کرنے والوں کے لئے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں)۔

It is Allah that takes the souls (of

Presented by www.ziaraat.com

men) at death; and those that die not (He takes) during their sleep, those on whom He has passed the decree of death, He keeps back, but the rest He sends for a term appointed. Verily in these are Signs for those who reflect.

(۱۲۰) وَ اِمَّا یَنْزِغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

(سورۃ حٰم السجدہ ۴۱، آیت ۳۶)

(اور اگر آپ شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ محسوس کریں تو اللہ کی پناہ مانگیں۔ وہ یقیناً خوب سننے والا، جاننے والا ہے)۔

And if (at any time) an incitement to discord is made to thee by the Satan, seek refuge in Allah. He is the One Whohears and knows all things.

(۱۲۱) اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا وَیَجْعَلُ مَنْ یَشَآءُ عَقِیْمًا اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ. (سورۃ الشوریٰ ۴۲، آیت ۵۰)

((اللہ تعالیٰ) جسے چاہے بیٹے اور بیٹیاں دونوں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ وہ یقیناً بڑا جاننے والا قدرت والا

Presented by www.ziaraat.com

ہے)۔

Or He(Allah) mingles both males and females, and He leaves barren whom He will: for He is full of Knowledge and Power.

(۱۲۲) قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰکِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاِنْ تُطِیْعُوا اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ لَا یَلِتْکُمْ مِنْ اَعْمَالِکُمْ شَیْئًا اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ (سورۃ الحجرات ۴۹، آیت ۱۴)

(بدوی لوگ کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔ کہہ دیجئے: تم ایمان نہیں لائے بلکہ تم یوں کہو ہم نے خود کو حوالہ کر دیا ہے اور ایمان تو ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے)۔

The desert Arabs say, "We believe." (O Prophet) say, "You have no faith"; but you (only) say, 'We have submitted; for not yet has Faith entered your hearts. But if you obey

Presented by www.ziaraat.com

Allah and His Messenger, He will not belittle aught of your deeds: for Allah is Forgiving, Most Merciful."

(۱۲۳) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِىْ وَالْاَقْدَامِ. (سورة الرحمٰن ۵۵، آیت ۴۱)

(مجرم اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے پھر وہ پیشانیوں اور پیروں سے پکڑے جائیں گے)۔

(For) the sinners will be known by their marks: and they will be seized by their forelocks and their feet.

(۱۲۴) رَبِّ اغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِىَ مُؤْمِناً وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَاراً. (سورة نوح ۷۱، آیت ۲۸)

(پروردگارا! مجھے اور میرے والدین کو اور ایمان کی حالت میں جو میرے گھر میں داخل ہو اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو معاف فرما اور ظالموں کی ہلاکت میں مزید اضافہ فرما)۔

O my Lord! Forgive me, my parents, all who enter my house in Faith, and

Presented by www.ziaraat.com

(all) believing men and believing women: and to the wrong-doers grant Thou no increase but in perdition!

(۱۲۵) وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيفَةً
وَّ دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَ لَا
تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ. إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ يُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ.

(سورۃ الاعراف ۷، آیت ۲۰۵، ۲۰۶)

(اوراپنے پروردگار کواپنے دل میں یاد کرو، یہ ذکر بلند آواز سے نہیں، بلکہ خوف کے ساتھ گڑگڑا کر صبح وشام۔ اور غفلت پسندوں میں نہ ہو۔ بلاشبہہ بارگاہِ خداوندی کے حاضر باش اس کی عبادت میں سر بلندی کا مظاہرہ نہیں کرتے وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کے لئے سجدہ ریز ہوتے ہیں)۔

And do thou bring thy Lord to remembrance in thy (very) soul, with humility, and remember without loudness in words, in the mornings and evenings; and be not thou of those who are unheedful. Those who arenear to thy Lord, disdainnot to

Presented by www.ziaraat.com

worship Him: They glorify Him, and prostrate before Him.

(۱۲۶) هُوَالَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآ ءً لَّکُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ. یُنْبِتُ لَکُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَ النَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ وَ مِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ اِنَّ فِیْ ذَالِکَ لَاٰیَةً لِقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ.

(سورۃ النحل ۱۶، آیت ۱۰، ۱۱)

• (وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جس سے تمہیں پینے کو ملتا ہے اوراس سے درخت اگتے ہیں جن میں تم جانور چراتے ہو، جس (پانی) سے وہ تمہارے لئے کھیتیاں، زیتون، کھجور، انگوراور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ غوروفکر سے کام لینے والوں کے لئے ان چیزوں میں یقیناً نشانی ہے)۔

It is He Who sends down rain from the sky: from it you drink, and out of it (grows) the vegetation on which you feed your cattle. With it He produces for you corn, olives, date-palms, grapes and every kind of fruit: verily in this is a Sign for those who give thought.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۲۷) وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحاً اِنَّکَ لَنْ
تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلاً. کُلُّ ذٰلِکَ
کَانَ سَیِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّکَ مَکْرُوْهاً.

(سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۳۷، ۳۸)

(زمین پر اکڑ کر نہ چلا کر، کیونکہ (اس دھما کے کے ساتھ چلنے سے) تُو زمین کو پھاڑ نہیں سکے گا اور نہ (اکڑ کر چلنے سے) پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکے گا، ان سب باتوں کی بُرائی تیرے پروردگار کو ناپسند ہے)۔

Nor walk on the earth with insolence: for thou canst not rend the earth asunder, nor reach the mountains in height. The evilof all such things is hateful in the sight of thy Lord.

(۱۲۸) وَمَا ذَرَاَ لَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ اِنَّ
فِیْ ذَالِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّذَّکَّرُوْنَ.

(سورۃ النحل ۱۶، آیت ۱۳)

(اور تمہارے لئے زمین میں رنگ برنگ کی جو مختلف

Presented by www.ziaraat.com

چیزیں اگائی ہیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے ان میں یقیناً نشانی ہے)۔

And the things on this earth which He has multiplied in varying colours (and qualities): verily in this is a sign for men who are mindful.

(۱۲۹) اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْراً۔ (سورۃ الاحزاب ۳۳، آیت ۳۳)

(اللہ کا بس ارادہ یہی ہے ہر طرح کی ناپاکی کو اے اہلبیت! آپ سے دور رکھے اور آپ کو کاملاً پاکیزہ رکھے)۔

Of course Allah only wishes to remove all abomination from you, O' members of the (Prophet's) Family and to make you pure and spotless.

(۱۳۰) كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَوْ آمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَیْراً لَّهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُوْنَ. (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۱۰)

Presented by www.ziaraat.com

(تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی اصلاح) کے لئے پیدا کیے گئے ہو، تم نیکی کا حکم دیتے ہو برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو خود ان کے لئے بہتر تھا، اگرچہ ان میں سے کچھ لوگ ایمان والے ہیں لیکن ان کی اکثریت فاسق ہے)۔

You are the best of peoples, evolved for mankind, enjoining what is right, forbidding what is wrong,and believing in Allah. If only the People of the Book had faith, it were best for them: among them are some who have faith, but most of them are depraved.

(۱۳۱) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۰۴)

(اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو نیکی کی دعوت اور بھلائی کا حکم دے اور برائیوں سے روکے اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں)۔

Let there arise out of you a band of people inviting toall that is good, enjoining whatis right, and forbidding

Presented by www.ziaraat.com

what is wrong; They are the ones to attain felicity.

(۱۳۲) وَمَا كُنتَ تَتلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ اِذاً لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ. (سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۴۸)

(اور (اے نبیؐ) آپ اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ ہی اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا تو اہلِ باطل شبہ کر سکتے تھے)۔

And thou wast not (able) to recite a Book before this (Book came), nor art thou (able) to transcribe it with thy right hand: In that case, indeed, would the talkers of vanities have doubted.

(۱۳۳) اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِ سْلَامَ دِيْناً.

(سورۃ المائدہ ۵، آیت ۳)

(آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دیں اور تمہارے لئے دینِ اسلام کو پسند کر لیا ہے)۔

This day have I perfected your

Presented by www.ziaraat.com

religion for you, completed My favor upon you, and have chosen for you Islam as your religion.

(۱۳۴) وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتاً بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ.

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۶۹)

(اور جو لوگ راہِ خدا میں مارے گئے ہیں قطعاً انہیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس سے رزق پا رہے ہیں)۔

Think not of those who are slain in Allah's way as dead. Nay, they live, finding their sustenance in the presence of their Lord.

(۱۳۵) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ. الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْآ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. (سورۃ البقرہ ۲، آیت ۱۵۵،۱۵۶)

(اور ہم تمہیں کچھ خوف، بھوک اور مال و جان اور ثمرات کے (نقصانات) سے ضرور آزمائیں گے اور ان صبر کرنے والوں کو خو

Presented by www.ziaraat.com

خوشخبری دیجئے۔ جو مصیبت میں مبتلا ہونے کی صورت میں کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے)۔

Be sure we shall test you with something of fear and hunger, some loss in goods or lives or the fruits (of your toil), but give glad tidings to those who patiently persevere, Who say, when afflicted with calamity: "To Allah We belong, and to Him is our return".

(۱۳۶) وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ.

(سورۃ البقرہ ۲، آیت ۲۰۷)

(اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی کی طلب میں جانیں تک فروخت کر دیتے ہیں اور اللہ بھی اپنے بندوں کے لئے شفقت و مہربانی رکھنے والا ہے)۔

And there is the type of men who gives his life to earn the pleasure of Allah. And Allah is full of kindness to (His) devotees.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۳۷) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُوْلٰئِکَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ (سورۂ البقرۃ ۲، آیت ۲۱۸)

(بے شک جو لوگ ایمان لائے نیز جنہوں نے خدا کی راہ میں ہجرت کی اور جہاد کیا وہی لوگ اللہ کی رحمت کے امّید وار ہیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے)۔

Those who believed and those who suffered exile and fought (and strove and struggled) in the path of Allah, they have the hope of the Mercy of Allah. And Allah is Forgiving, Most Merciful.

(۱۳۸) مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (سورۃ الکہف ۱۸، آیت ۳۹)

(جو اللہ چاہے وہ ہوتا ہے، کسی کو طاقت نہیں سوا اللہ کے سہارے کے)

That which Allah wills(will come to pass)! There is no power but by Allah.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۳۹) وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. (سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۸۲)

(اور ہم قرآن میں سے ایسی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنین کیلئے شفا اور رحمت ہے)۔

We send down (stage by stage) in the Quran that which is a healing and a mercy to those who believe.

(۱۴۰) وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ.

(سورۃ الشعراء ۲۶، آیت ۸۰)

(اور جب بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے صحت دیتا ہے)۔

And when I fall ill, it is He Who cures me.

(۱۴۱) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

(سورۃ المؤمنون ۲۳، آیت ۱۱۸)

(اور کہئے کہ اے میرے پروردگار بخش دے اور رحم فرما کہ تُو سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے)۔

So say: "O my Lord! Grant Thou forgiveness and mercy, for Thou art the Best of those who show mercy!.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۴۲) اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَکْشِفُ السُّوْٓءَ (سورۃ النمل ۲۷، آیت ۶۲)

(کیا وہ (اللہ) جو دعا قبول کرتا ہے بے بس، بے قرار کی جب وہ اسے پکارتا ہے اور دور کرتا ہے مصیبت کو؟)۔

Or, Who listens to the distressed when he calls on Him, and Who relieves his suffering.

(۱۴۳) قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ (سورۃ انبیاء ۲۱، آیت ۶۹)

(ہم نے کہا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیمؑ پر سلامتی بن جا)۔

We said, "O Fire! be thou cool, and (a means of) safety for Abraham!"

(۱۴۴) وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ. (سورۃ انبیاء ۲۱، آیت ۸۳)

(اور ایوبؑ کو جب انہوں نے اپنے پروردگار کو صدا دی کہ مجھے بڑی اذیّت ہوگئی اور تمام رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والا تُو ہے)۔

Presented by www.ziaraat.com

And (remember) Ayoob, when He cried to his Lord, "Truly distress has seized me, but Thou art the Most Merciful of those that are merciful."

(۱۴۵) اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ . (سورۃ الانبیاء ۲۱، آیت ۸۷)

(یہ کہ کوئی خدا نہیں سوائے تیرے۔ پاک ہے تیری ذات بلاشبہ میں ظالموں میں سے تھا)۔

That there is no god but Thou: Glory to Thee: I was indeed wrong!

(۱۴۶) فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ (سورۃ الانبیاء ۲۱، آیت ۸۸)

(تو ہم نے ان کی دُعا کو قبول کیا اور ان کو اس رنج و غم سے چھٹکارا دیا اور اس طرح ہم ایمان والوں کو چھٹکارا دیتے ہیں)۔

So We listened to him: and delivered him from distress: and thus do We deliver those who have faith.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۴۷) اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ.

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۱۴)

(کیا تم خیال کرتے ہو کہ یونہی جنّت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تمہیں وہ (سختیاں اور مشکلیں) پیش نہیں آئیں جو تم سے پہلوں کو پیش آئی تھیں؟)

Do you think that you shall enter the Garden (of Bliss) without such trials and tribulations as came to those who passed away before you?

(۱۴۸) وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّي فَاعِلٌ ذَالِكَ غَداً اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَداً.

(سورۃ کہف ۱۸ آیت ۲۳، ۲۴)

(کسی شئے کے بارے میں یہ ہرگز نہ کہو کہ میں کل یہ کروں گا مگر یہ کہ اگر اللہ نے چاہا اور اگر بھول جائیں تو اللہ کو یاد کریں اور کہیں: امید ہے کہ میرا رب اس سے قریب تر حقیقت کی طرف میری رہنمائی کرے گا)۔

Presented by www.ziaraat.com

Nor say of anything, "I shall be sure to do so and so tomorrow", except "If Allah so wills," and remember thy Lord when thou forgettest, and say, "I hope that my Lord will guide me ever closer (even) than this to the right course."

(۱۴۹) وَلاَ تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالاَ يَنْفَعُکَ وَلاَ يَضُرُّکَ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّکَ اِذاً مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ. وَ اِنْ يَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلاَ کَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ.

(سورۃ یونس ۱۰ آیت ۱۰۶، ۱۰۷)

(اللہ کے سوا اُن کو نہ پکارو جو تمہیں نہ تو نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان، اگر تم نے ایسا کیا تو تم ظالموں میں سے ہوں گے۔ اگر تمہیں اللہ نقصان پہنچانا چاہے تو اُس کے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں)۔

Nor call on any, other than Allah Such that will neither profit thee nor hurt thee. If thou dost, then thou shalt certainly be of those who do wrong." If Allah do touch thee with hurt, there is none who can remove it but He.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۵۰) فَابْتَغُوْا عِنْدَاللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ. (سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۱۷)

(اللہ کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی بندگی کرو اور اسی کا شکر ادا کرو، تم اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے)۔

Then seek you sustenance from Allah, serve Him, and be grateful to Him:

(۱۵۱) اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ. وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَا اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ.

(سورۃ الاعراف ۷، آیت ۱۹۱، ۱۹۲)

(کیا یہ اللہ کا شریک ایسوں کو کرتے ہیں جنہوں نے کچھ بھی خلق نہیں کیا اور وہ خود مخلوق ہیں اور نہ ہی وہ ان کی مدد پر قادر ہیں)۔

Do they indeed ascribe to Him as partners things that can create nothing, but are themselves created? No aid can they give them, nor can they aid themselves!

Presented by www.ziaraat.com

(۱۵۲) يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِيَ لَهُ قَوْلاً. (سورۂ طٰہٰ ۲۰، آیت ۱۰۹)

(اس روز کسی کی شفاعت فائدہ نہ دے گی سوائے اس کے جسے رحمٰن اجازت دے اور اس کی بات کو پسند کرے)۔

On that Day shall no intercession avail except for those for whom permission has been granted by the Most Gracious and whose word is acceptable to Him.

(۱۵۳) قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعاً لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ.

(سورۂ الزمر ۳۹، آیت ۴۴)

(کہہ دیجئے: ساری شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے پھر تم اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے)۔

Say: "To Allah belongs exclusively (the right to grant) intercession: to Him belongs the dominion of the heavens and the earth. In the end, it is to Him that you shall be returned."

Presented by www.ziaraat.com

(۱۵۴) مَا مِنْ شَفِيعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ.

(سورۃ یونس ۱۰: آیت ۳)

(کوئی شفاعت کرنے والا نہیں مگر اُس (اللہ) کی اجازت کے بعد)۔

No intercessor (can plead with Him) except after His leave (hath been obtained).

(۱۵۵) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِءٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ.

(سورۃ الطور ۵۲، آیت ۲۱)

(اور جو لوگ ایمان لے آئے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی (تو) ان کی اولاد کو (جنّت میں) ہم ان سے ملا دیں گے اور ان کے عمل میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے عمل کا گروی ہے۔ (یعنی عمل کے حساب سے ہی اجر ملے گا)۔

And those who believe and whose progeny follow them in Faith, We shall join them with families; nor shall We reduce (of the fruit) of aught of their works. Each individual is in pledge for his deeds.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۵۶) رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۸)

(پروردگار! جب تو ہمیں سیدھے راستے پر لگا چکا ہے تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کرنا۔ ہمیں اپنے خزانۂ فیض سے رحمت عطا کر کہ تُو ہی (فیّاضِ حقیقی) بہترین عطا کرنے والا ہے)

"Our Lord!" (they say), "Let not our hearts deviate now after Thou hast guided us, but grant us mercy from Thee; for Thou art the Grantor of bounties without measure.

(۱۵۷) وَاعْلَمُوْآ اَنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلاَدُكُمْ فِتْنَةٌ

(سورۃ الانفال ۸، آیت ۲۸)

(اور جان رکھو! کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں سامانِ آزمائش ہیں)۔

And know you that your possessions and your progeny are but a trial.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۵۸) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

(سورۃ الانفال ۸، آیت ۴۵)

(اے ایمان والو! جب کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہوجائے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ)۔

O ye who believe! When ye meet a force,befirm,and callAllahin remembrance much,that you may prosper.

(۱۵۹) اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۶)

(یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لے آئے ہیں پس تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں عذابِ جہنّم سے بچالے)۔

(Namely), those who say: "Our Lord! we have indeed believed. Forgive us, then, our sins, and save us from the agony of the Fire;"

Presented by www.ziaraat.com

(۱۶۰) وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ
بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا اُوْلٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ
بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ.

(سورۃ الاعراف ۷، آیت ۱۷۹)

(اور بتحقیق ہم نے جنّ وانس کی ایک کثیر تعداد کو (گویا) جہنّم ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔ ان کے پاس دل تو ہیں مگر وہ ان سے سمجھتے نہیں اوران کی آنکھیں تو ہیں مگر وہ دیکھتے نہیں اوران کے کان تو ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے، یہی لوگ تو (اُمورِحق سے) غافل ہیں)

Many are the Jinns and men we have made for Hell: They have hearts wherewith they understand not, eyes wherewith they see not, and ears wherewith they hear not. They are like cattle, nay more misguided, for they are heedless (of warning).

Presented by www.ziaraat.com

(۱٦۱) مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ
جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ.

(سورۃ الانعام ٦، آیت ۱٦۱)

(جو اللہ کے پاس ایک نیکی لے کر آئے گا اسے دس گنا اجر ملے گا اور
جو بُرائی لے کر آئے گا اسے صرف اسی برائی کا جتنا بدلہ دیا جائے گا)۔

He that doeth good shall have ten times as much to his credit: He that doeth evil shall only be recompensed according to his evil; no wrong shall be done unto them.

(۱٦۲) هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ.

(سورۃ الرحمٰن ۵۵، آیت ٦۰)

(نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کیا ہو سکتا ہے)۔

Is there any Reward for Good, other than Good?

Presented by www.ziaraat.com

(۱٦۳) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ.

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۳۴)

(اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے)۔

And Allah is well aware of what you do.

(۱٦۴) وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا.

(سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۱۷)

(اور آپؐ کا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے کے لئے کافی ہے)۔

And enough is thy Lord to note and see the sins of His servants.

(۱٦۵) اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ۔ (سورۃ یونس ۱۰، آیت ۳٦)

(بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں)۔

Verily Allah is well aware of all that they do.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۶۶) اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَیَّنُوْا فَاُولٰٓئِکَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۱۶۰)

(مگر جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح پر آ گئے اور (صحیح صحیح) بیان کر دیا، تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی توبہ میں قبول کرتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہوں)۔

Except those who repent and make amends and openly declare (the Truth); to them I turn; for I am Forgiving, Most Merciful.

(۱۶۷) یٰٓاَ یُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْآ اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحاً.

(سورۃ التحریم ۶۶، آیت ۸)

(اے ایمان والو! اللہ کے آگے توبہ کرو خالص توبہ)۔

O you who believe! Turn to Allah with sincere repentance:

Presented by www.ziaraat.com

(۱۶۸) وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۸۳)

(اور اللہ ان باتوں کو جانتا ہے جو تم کرتے ہو)۔

And Allah Knoweth all that you do.

(۱۶۹) اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا مِنۡ بَعۡدِ ذٰلِکَ وَاَصۡلَحُوۡا
فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ. (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۸۹)

(مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے)۔

Except for those that repent (even) after that, and make amends; for verily Allah is Forgiving, Most Merciful.

(۱۷۰) اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَ اَصۡلَحُوۡا وَاعۡتَصَمُوۡا
بِاللّٰہِ وَ اَخۡلَصُوۡا دِیۡنَہُمۡ لِلّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
وَسَوۡفَ یُؤۡتِ اللّٰہُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَجۡرًا عَظِیۡمًا.

(سورۃ النساء ۴، آیت ۱۴۶)

Presented by www.ziaraat.com

(مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اصلاح پر آگئے اور اللہ سے متمسک رہیں اور اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کریں تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہونگے اور اللہ عنقریب مومنوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے گا)۔

Except for those who repent, mend (their lives) hold fast to Allah, and make their religious devotion sincere to Allah: if so they will be (numbered) with the believers. And soon will Allah grant to the believers a reward of immense value.

(۱۷۱) اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَاُولٰئِکَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئاً.

(سورہ مریم ۱۹، آیت ۶۰)

(مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو یہی ہیں جو جنّت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا)۔

Except those who repent and believe, and work righteously; for these will enter the Paradise and will not be wronged in the least.

Presented by www.ziaraat.com

is full of Grace and Bounty to men;yet most men give no thanks.

(۲۱۰) وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ.

(سورۃ الحدید ۵۷، آیت ۱۰)

(تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ حالانکہ زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کے لئے ہے)۔

How is it with you that you spend not in the cause of Allah? For to Allah belongs the heritage of the heavens and the earth.

(۲۱۱) وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَكِيْماً۔

(سورۃ الفتح ۴۸، آیت ۴)

(اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (فوج) سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے)۔

And to Allah belong the Forces of the heavens and the earth; and Allah is Full of Knowledge and Wisdom.

Presented by www.ziaraat.com

He knoweth the doings of every soul. And soon will the Unbelievers know who gets home in the end.

(۱۷۵) وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ.

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۱۹۷)

(اور جو نیک کام بھی تم کرو اللہ اس کو جانتا ہے)۔

And whatever good you do, (be sure) Allah knoweth it.

(۱۷۶) وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ.

(سورۃ البقرۃ ۲، ۲۱۵)

(اور نیکی کا جو کام بھی تم کروگے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے)۔

And whatever you do that is good, Allah knoweth it well.

(۱۷۷) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ.

(سورۃ حم السجدہ ۴۱، آیت ۸)

(بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے)۔

Presented by www.ziaraat.com

For those who believe and work deeds of righteousness is a reward that will never fail.

(۱۷۸) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُم
وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ .

(سورۃ الاحزاب ۳۳، آیت ۴۰)

(محمد ﷺ تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں، ہاں وہ اللہ کے رسول اور خاتم النّبیین ہیں)۔

Muhammad(pbuh) is not the father of any of your men, but (he is) the Messenger of Allah, and the Seal of the Prophets.

(۱۷۹) وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَآ اَبَدًا .

(سورۃ النساء ۴، آیت ۵۷)

(اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے)۔

Presented by www.ziaraat.com

But those who believe and do deeds of righteousness, We shall soon admit to Gardens, with rivers flowing beneath, Their eternal home.

(۱۸۰) فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّی لَا اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ.

(سورۃ آلِ عمران ۳، آیت ۱۹۵)

(سو اِن کے پروردگار نے ان کی بات منظور کی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو)۔

And their Lord hath accepted of them, and answered them: "Never will I suffer to lose the work of any of you, be he male or female; you are members, one of another:

(۱۸۱) وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ.

(سورۃ ہود ۱۱، آیت ۱۱۵)

(اور اے پیغمبر! عبادت کی تکلیف کو خوشی کے ساتھ) برداشت

Presented by www.ziaraat.com

کرو کیونکہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا)۔

And endure with patience (the hardships of prayer)and (rest assured that) Allah doth not deprive those who do good of their reward.

(۱۸۲) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ. (سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۹)

(جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم ضرور انہیں نیک بختوں میں داخل کریں گے)۔

And those who believe and work righteous deeds, them shall We admit to the company of the righteous.

(۱۸۳) وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ. (سورۃ المومن ۴۰، آیت ۵۸)

(اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہیں اور جو ایمان لائیں اور جو نیک کام کریں، وہ اور گنہگار برابر نہیں ہیں۔ تم لوگ کم غور کرتے ہو)۔

Not equal are the blind and those who

Presented by www.ziaraat.com

(clearly) see: nor are (equal) those who believe and work deeds of righteousness, and those who do evil. Little do ye learn (by admonition)!

(۱۸۴) مَنْ ذَاالَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضاً حَسَناً فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ اَضْعَافاً کَثِیْرَۃً.

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۴۵)

(کون ہے جو اللہ کو خوش دلی کے ساتھ قرضِ حسنہ دے کہ اللہ اس کے قرض کو (واپسی کے وقت) کئی گنا بڑھا دے؟)۔

Who is he that will loan to Allah a beautiful loan, which Allah will double unto his credit and multiply many times?

(۱۸۵) مَنْ ذَاالَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضاً حَسَناً فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ وَلَہٗٓ اَجْرٌ کَرِیْمٌ. (سورۃ الحدید ۵۷، آیت ۱۱)

(کون ہے جو اللہ کو خوش دلی سے قرضِ حسنہ دے تا کہ اللہ اس کے لئے اُسے کئی گنا کر دے اور اس کے لئے عمدہ اجر ہے)۔

Who is he that will loan to Allah a

Presented by www.ziaraat.com

beautiful loan? For (Allah) will increase it manifold to his credit, and he will have (besides) a generous reward.

(۱۸۶) اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضاً حَسَناً یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ کَرِیْمٌ.

(سورۃ الحدید ۵۷، آیت ۱۸)

(بے شک خیرات (صدقہ) دینے والے اور خیرات (صدقہ) دینے والی عورتیں اور جو اللہ کو خوشدلی سے قرض دیتے ہیں ان کو کئی گنا ادا کردیا جاوے گا اور ان کو پسندیدہ اجر ملے گا)۔

For those who give in Charity, men and women, and loan to Allah a Beautiful Loan, it shall be increased manifold (to their credit),and they shall have (besides)a generous reward.

(۱۸۷) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا.

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۸۶)

(اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھے تو ہماری گرفت نہ فرمانا)۔

Our Lord! Condemn us not if we

Presented by www.ziaraat.com

forget or fall into error .

(۱۸۸) رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنّاَ فَاغْفِرْ لَنا ذُنُوْ بنا وَقِنا عَذابَ النّاَرِ. (سورۃ آلِ عمران ۳، آیت ۱۶)

(اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آتشِ جہنّم سے بچا)۔

Our Lord! we have indeed believed, forgive us, then, our sins, and save us from the agony of the Fire.

(۱۸۹) وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْناً (سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۸)

(اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچّھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے)۔

We have enjoined on man kindness to parents.

(۱۹۰) وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْه حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْناً عَلٰی وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِی عَامَیْنِ اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْکَ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ. (سورۃ لقمان ۳۱، آیت ۱۴)

Presented by www.ziaraat.com

(اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں نصیحت کی۔ اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری سہہ کر اسے (پیٹ میں) اٹھایا اور اس کے دودھ چھڑانے کی مدّت دو سال ہے (نصیحت یہ کہ) میرا شکر بجالاؤ اور اپنے والدین کا بھی (شکرادا کرو، آخر میں) بازگشت میری طرف ہے)۔

"We have enjoined on man (to be good) to his parents, in travail upon travail did his mother bear him, and in years twain was his weaning; (hear the divine command:) "Thank me and thy parents.To me is(thy final) destination."

(۱۹۱) وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْراً.

(سورۃ الاسریٰ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۲۴)

(اور مہر و محبّت کے ساتھ اِن (والدین) کے آگے انکساری کا پہلو جھکائے رکھو اور دعا کرو: پروردگارا! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا تھا)۔

And, out of kindness, lower to them the wing of humility, and say: "My Lord! bestow on them Thy Mercy even

Presented by www.ziaraat.com

as they cherished me in childhood."

(۱۹۲) وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَاناً وَّ ذِی الْقُرْبیٰ وَالْیَتٰمیٰ وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْناً وَّ اَقِيْمُوْا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكوٰةَ. (سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۸۳)

(اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ (بھی) اور لوگوں سے اچھی طرح (نرمی کے ساتھ) بات کرنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا)۔

Be good to parents and to kindred and to orphans and the needy, and speak kindly to mankind; and establish prayer and pay the poor-due.

(۱۹۳) وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَاناً. اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْ هُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا. (سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۲۳)

(اور حکم دیا تمہارے پروردگار نے کہ نہ عبادت کرو بجز اس کی اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ اگر والدین میں سے ایک

Presented by www.ziaraat.com

یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو ان کے آگے "ہوں" بھی نہ کرنا اور نہ ان کو جھڑکنا اور ان سے (کچھ) کہنا (سننا) تو ادب کے ساتھ کہنا (سننا))

Thy Lord hath decreed that you worship none but Him, and that ye be kind to parents. Whether one or both of them attain old age in thy life, say not to them a word of contempt, nor chide them, but address them in terms of honor.

(۱۹۴) يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَامُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ. اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ. (سورۃ القمان ۳۱، آیت ۱۷).

(اے بیٹا! نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم دو اور بدی سے منع کرو اور جو مصیبت تم پر آئے اس پر صبر کرو۔ یہ امور یقیناً ہمّت طلب ہیں)۔

"O my son! establish regular prayer, enjoin what is just, and forbid what is wrong: and bear with patient constancy whatever betide thee; for this is firmness (of purpose) in (the conduct of) affairs.

Presented by www.ziaraat.com

(۱۹۵) اِنَّ اللّٰـهَ وَمَلٰٓئِكَتَـهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

(سورۃ الاحزاب ۳۳، آیت ۵۶)

(بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سلّم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی اپنے نبیؐ پر درود و کامل سلام بھیجو)۔

Allah and His angels send blessings on the Prophet: O you who believe! Send you blessings on him, and salute him with all respect.

(۱۹۶) اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۔ (سورۃ النّساء ۴، آیت ۷۸)

(تم جہاں کہیں بھی ہو گے وہیں تمہیں موت آئے گی، خواہ تم مضبوط قلعوں میں ہو)

Wherever you are, death will find you out, even if you are in towers built up strong and high!

Presented by www.ziaraat.com

(۱۹۷) وَاِذَا حُيِّيْتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا. اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَسِيبًا.

(سورۃ النّساء ۴، آیت ۸۶)

(اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو اس کو اس سے بہتر طریقے سے جواب دو یا کم از کم اسی طرح، بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔)

When a (courteous) greeting is offered you meet it with a greeting still more courteous, or (at least) of equal courtesy. Allah takes careful account of all things.

(۱۹۸) مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ اَموَالَهُم فِى سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنبَتَتْ سَبعَ سَنَابِلَ فِى كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَن يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ.

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۶۱)

(جو لوگ اپنے اموال اللہ کی راہ میں صرف کرتے ہیں ان کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں، اس طرح اللہ جس کے عمل کو

Presented by www.ziaraat.com

چاہتا ہے افزودگی عطا فرماتا ہے وہ فراخ دست بھی ہے اور علیم بھی)۔

The parable of those who spend their wealth in the way of Allah is that of a grain of corn; it groweth seven ears, and each ear Hath a hundred grains. Allah giveth manifold increase to whom He pleaseth; And Allah careth for all and He knoweth all things.

(۱۹۹) اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَ یُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَیِّاٰتِكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْلَمُوْنَ خَبِیْرٌ.

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۷۱)

(اگر اپنے صدقات اعلانیہ دو تو بھی اچھا ہے لیکن اگر چھپا کر حاجت مندوں کو دو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ تمہاری بہت سی برائیاں اس طرزِ عمل سے مٹ جاتی ہیں اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کو بہر حال اس کی خبر ہے)۔

If you disclose (acts of) charity, even so it is well, but if you conceal them, and make them reach those (really) in

Presented by www.ziaraat.com

need, that is best for you: It will remove from you some of your (stains of) evil. And Allah is well acquainted with what you do.

(۲۰۰) وَ اَنفِقُوا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ

(سورۃ البقرۃ ۲، ۱۹۵)

(اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کیا کرو، یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے)۔

And spend of your substance in the cause of Allah, and make not your own hands contribute to (your) destruction; but do good; for Allah loveth those who do good.

(۲۰۱) اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ.

(سورۃ النسآء ۴، آیت ۴۸)

(اللہ اس بات کو یقیناً معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ (کسی کو) شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ دیگر گناہوں کو جس کے بارے

Presented by www.ziaraat.com

میں وہ چاہے گا معاف کر دیگا)۔

Allah forgiveth not that partners should be set up with Him; but He forgiveth anything else, to whom He pleaseth.

(۲۰۲) وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا. (سورۃ النوح ۷۱، آیت ۲۶)

(اور نوح نے کہا: اے پروردگارا! روئے زمین پر بسنے والے کفار میں سے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑ)۔

And Noah, said: "O my Lord! Leave not a single one of the Unbelievers on earth!"

(۲۰۳) اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبٰٓئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا.

(سورۃ النسآء ۴، آیت ۳۱)

(اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو تمہاری چھوٹی چھوٹی برائیوں کو ہم تمہارے حساب

Presented by www.ziaraat.com

سے ساقط کردیں گے اور تم کو عزّت کی جگہ داخل کردیں گے).

If you eschew the most heinous of the things which you are forbidden to do, We shall remit your evil deeds, and admit you to a Gate of great honor.

(۲۰۴) اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ اَسَأْتُمْ فَلَهَا.

(سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۷)

(اگر تم بھلائی کرو گے اپنا بھلا کرو گے اور اگر برا کرو گے تو (بھی) اپنا ہی (برا کرو گے).

If you do well, you do well for yourselves; If you do evil, (you do it) against yourselves.

(۲۰۵) وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ يَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى.

(سورۃ النجم ۵۳، آیت ۳۱)

(اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے تاکہ اللہ برائی کرنے والوں کو ان کے عمل کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں کو بہترین جزا دے)۔

Yea, to Allah belongs all that is in the

Presented by www.ziaraat.com

heavens and on earth:so that He recompenses those who do evil, according to their deeds, and He rewards those who do good, with what is best.

(۲۰۶) وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ.

(سورۃ ق ۵۰، آیت ۱۶)

(اور بتحقیق انسان کو ہم نے پیدا کیا ہے اور ہم ان وسوسوں کو جانتے ہیں جو اس کے دل کے اندر پیدا ہوتے ہیں اور ہم رگِ گردن سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں)۔

We created man, and We know what suggestions his soul makes to him; for We are nearer to him than (his) jugular vein.

(۲۰۷) وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَيْنَکَ وَ بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِيْمٌ . وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ.

(سورۃ السجدۃ ۴۱، آیت ۳۴، ۳۵)

Presented by www.ziaraat.com

(اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتیں۔ آپ (بدی کو) بہترین طریقہ سے دفع کریں تو آپ دیکھ لیں گے کہ آپ کے ساتھ جس کی عداوت تھی وہ گویا نہایت قریبی دوست بن گیا ہے۔ اور یہ خصلت صرف صبر کرنے والے کو ملتی ہے، اور یہ صفت صرف انہیں ملتی ہیں جو بڑے نصیب والے ہیں)۔

Nor can Goodness and Evil be equal. Repel (Evil) with what is better: then will he between whom and thee was hatred become as he was thy intimate friend! And no one will be granted such goodness except those who exercise patience and self-restraint none but persons of the greatest good fortune.

(۲۰۸) لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ.

(سورۃ المومن ۴۰، آیت ۵۷)

(آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کے خلق سے زیادہ بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے)۔

Assuredly the creation of the heavens and the earth is a greater (feat) than

Presented by www.ziaraat.com

(۲۱۳) وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوْا الصَّلوٰةَ
وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ.
وَالَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْىُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ.

(سورۃ الشوریٰ ۴۲، آیت ۳۸، ۳۹)

(جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں۔ ہم نے جو کچھ بھی رزق انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں)۔

Those who respond to their Lord, and establish regular prayer; who (conduct) their affairs by mutual Consultation; who spend out of what We bestow on them for Sustenance; And those who, when an oppressive wrong is inflicted on them,(are not cowed but) help and defend themselves.

Presented by www.ziaraat.com

(۲۱۴)وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْا عَنِ
السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ. وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ وَالْکٰفِرُوْنَ
لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ. (سورۃ الشوریٰ ۴۲، آیت ۲۵، ۲۶)

(اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کا علم رکھتا ہے۔ اور ایمان لانے والوں اور اعمالِ صالح بجالانے والوں کی دعا قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دیتا ہے اور کفّار کے لئے سخت ترین عذاب ہے)۔

He is the One that accepts repentance from His servants and forgives sins; and He knows all that you do. And He listens to those who believe and do deeds of righteousness, and gives them increase of His Bounty; but for the Unbelievers there is a terrible chastisement.

Presented by www.ziaraat.com

(۲۱۵) اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحاً اِنِّي بِمَآ تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ.

(سورۃ سبا ۳۴، آیت ۱۱)

(کہ تم لوگ زرہیں بناؤ اور ان کے حلقوں کو باہم مناسب رکھو اور نیک عمل کرو، بتحقیق جو کچھ تم کرتے ہو میں اسے دیکھتا ہوں)۔

(Commanding): "Make thou coats of mail, balancing well the rings of chain armour, and work righteously; for be sure I see (clearly) all that you do."

(۲۱۶) وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ اِلاّ لِمَنْ اَذِنَ لَهُ حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوْا مَا ذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوْا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ.

(سورۃ سبا ۳۴، آیت ۲۳)

(اور اللہ کے نزدیک کسی کی شفاعت فائدہ مند نہیں سوائے اس کے جسے اللہ نے اجازت دی ہو یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے پریشانی دور ہوگی تو وہ کہیں گے تمھارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے حق فرمایا ہے اور وہی برتر و بزرگ ہے)۔

"No intercession can avail in with Him, except for those for whom He

Presented by www.ziaraat.com

has ranted permission. So far (is this the case) that, when terror is removed from their hearts (at the Day of Judgment, then) will they say, 'What is it that your Lord commanded? They will say, 'That which is true and just; and He is the Most High Most Great'."

(۲۱۷) وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَّخِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ. (سورۃ الاعراف ۷، آیت ۲۰۵)

(اللہ کو یاد کرو اپنے دل میں ڈر اور خوف کے ساتھ دل ہی دل میں اور زبان سے دھیمی آواز میں صبح وشام یاد کیا کرو اور غافل لوگوں میں سے نہ ہونا)۔

And do thou Bring thy Lord to remembrance in thy (very) soul, with humility, and remember without loudness in words, in the mornings and evenings; and be not thou of those who are unheedful.

Presented by www.ziaraat.com

(۲۱۸) اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ.

(سورۃ السجدۃ ۳۲، آیت ۴)

(اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر متمکّن ہوگیا، اس کے سوا تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ شفاعت کرنے والا، کیا تم نصیحت نہیں لیتے)۔

It is Allah Who has created the heavens and the earth, and all between them, in six Days, then He established Himself on the Throne; you have none, besides Him, to protect or intercede (for you); will you not then receive admonition?

Presented by www.ziaraat.com

(۲۱۹) وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ. (سورۃ یٰسٓ ۳۶، آیت ۳۸)

(اور سورج اپنے مقررہ ٹھکانے کی طرف چلا جا رہا ہے۔ یہ بڑے غالب آنے والے دانا کی تقدیر ہے)۔

And the Sun runs unto aresting place: that is the decree of (Him), the Exalted in Might,the All-Knowing.

(۲۲۰) لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِکَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَکُلٌّ فِیۡ فَلَکٍ یَّسۡبَحُوۡنَ.

(سورۃ یٰسٓ ۳۶، آیت ۴۰)

(اور نہ سورج کی مجال ہے کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ ہی رات دن پر سبقت لے سکتی ہے اور وہ سب ایک ایک (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں)۔

It is not permitted to the Sun to catch up the Moon, nor can the Night outstrip the Day; each (just) swims along in (its own) orbit (according to Law).

Presented by www.ziaraat.com

(۲۲۱) وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ.

(سورۃ یٰس ۳۶، آیت ۳۹)

(اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کی ہیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح لوٹ جاتا ہے)۔

And the Moon, We have measured for her stations (to traverse) till she returns like the old (and withered) lower part of a date-stalk.

(۲۲۲) وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ.

(سورۃ المائدہ ۵، آیت ۲)

(اور نیکی اور پرہیز گاری (تقویٰ) کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون نہ کیا کرو اور اللہ کے غضب سے ڈرو، کیونکہ اللہ کا عذاب (بہت ہی) سخت ہے)۔

And Cooperate with one another in righteousness and peity.Help not one another in sin and transgression; and keep your duty unto Allah; surely Allah is Severe in (inflicting) Punishment.

Presented by www.ziaraat.com

(۲۲۳) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعاً وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَاناً.

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۰۳)

(اور سب (مل کر) مضبوطی سے اللہ (کے دین) کی رسّی کو پکڑے رہو اور ایک دوسرے سے الگ نہ ہونا اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور تم اس کے فضل سے بھائی (بھائی) ہو گئے)۔

And hold fast, all together, by the Rope which Allah (stretches out for you), and be not divided among yourselves;and remember with gratitude Allah's favor on you; for you were enemies and He joined your hearts in love, so that by His Grace, you became brethren.

(۲۲۴) اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَر.

(سورۃ العنکبوت ۲۹، آیت ۴۵)

(بے شک نماز بے حیائی کے کاموں اور ناشائستہ حرکتوں سے روکتی ہے)۔

Surely Prayer prevents from lewdness and evil deeds.

Presented by www.ziaraat.com

(۲۲۵) اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَابًا مَّوْقُوْتًا.

(سورۃ النسآء ۴، آیت ۱۰۳)

(بے شک وقت کی پابندی کے ساتھ نماز کا پڑھنا مومنین پر فرض ہے)۔

For such prayers are enjoined on believers at stated times.

(۲۲۶) اِنَّ رَبَّکَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ اِنَّهٗ کَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًاۢ بَصِیْرًا.

(سورۃ الاسریٰ ۱۷، آیت ۳۰)

(اے پیغمبر!) تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی (روزی چاہتا ہے) نپی تلی کر دیتا ہے۔ اور وہ اپنے بندوں کے (حال) سے باخبر اور ان کی ضرورتوں کو دیکھنے والا ہے)۔

Verily thy Lord doth provide sustenance in abundance for whom He pleaseth, and He straiten it. For He doth know and regard all His servants.

Presented by www.ziaraat.com

(۲۲۷) يُؤتِی الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَآءُ وَمَنْ يُؤتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوتِیَ خَيْراً كَثِيْراً. وَمَا يَذَّكَرُ اِلَّا اُولُوا الْبَابِ.
(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۶۹)

((اللہ) جس کو چاہتا ہے (بات کی) سمجھ دیتا ہے اور جس کو (بات کی) سمجھ دی گئی ہے تو بے شک اس نے بڑی دولت پائی اور نصیحت وہی مانتے ہیں جو سمجھدار ہیں)۔

He granteth wisdom to whom He pleaseth; and he to whom wisdom is granted receiveth indeed a benefit overflowing; but none will grasp the Message but men of understanding.

(۲۲۸) وَلا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ.
(سورۃ النساء ۴، آیت ۳۲)

(اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر برتری دے رکھی ہے اس کا کچھ ارمان نہ کرو)۔

And covet not that with which Allah hath raised some of you over others.

Presented by www.ziaraat.com

(۲۲۹) اَلَّذِینَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰی جُنُوۡبِہِمۡ وَیَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا.

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۹۱)

(جو اٹھتے بیٹھتے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان و زمین کی خلقت پر غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہمارے پروردگار! یہ سب کچھ تُو نے بے کار نہیں بنایا)۔

Men who celebrate the praises of Allah, standing, sitting, and lying down on their sides, and contemplate the (wonders of) creation in the heavens and the earth, (with the thought): "Our Lord! Not for naught Hast Thou created (all) this!"

(۲۳۰) یٰاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ. (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۲۰۰)

(مسلمانو! صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر کی تعلیم دو اور آپس میں مل کر رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ)۔

O ye who believe! Persevere in

Presented by www.ziaraat.com

patience and constancy; vie in such perseverance; strengthen each other; and fear Allah, that ye may prosper.

(۲۳۱) مَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.

(سورۃ النحل ۱۶، آیت ۹۷)

(جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم (دنیا میں بھی) اس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور (آخرت میں بھی) اِن کو اِن کے اعمال کا احسن صلہ عطا فرمائیں گے)۔

Whoever works righteously, by man or woman, and has Faith, verily, to him will We give a new Life, a life that is good and pure and We will bestow on such their reward according to the best of their actions.

Presented by www.ziaraat.com

کتابِ زندگی

(غور و فکر اور عمل کی باتیں)

دنیا کا ہر فرد اپنی کتابِ زندگی لکھ رہا ہے۔ دوسروں کے احوال لکھے یا نہ لکھے اس کی اپنی کتابِ زندگی ہر روز لکھی جا رہی ہے۔ انسان کو شعور ہو یا نہ ہو ورقِ کتاب بڑھتے جا رہے ہیں۔ اس کتاب میں وہ سب کچھ لکھا جا رہا ہے جو آپ سوچتے ہیں، دیکھتے ہیں، سنتے ہیں اور کرتے ہیں یا کرنے کی خواہش کرتے ہیں (۱)۔ اس میں صرف وہی کچھ لکھا جا رہا ہے جو آپ کا عمل ہے یا سوچ ہے۔ کسی کو قطعاً اختیار نہیں کہ اس میں ایک شوشہ بھی بڑھا گھٹا سکے۔ اس کتاب کے مصنّف تنہا آپ ہیں ہاں لکھتا کوئی اور ہے۔ آپ کے ہر عمل اور بے عملی کا

(۱) اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
یقیناً اللہ سینوں کے اندر کی باتوں کا جاننے والا ہے۔
(سورۃ آلمائدہ ۵، آیت ۷)

Presented by www.ziaraat.com

اس میں کامل ذکر ہے۔ اسی کتاب کے حوالے سے عالمِ برزخ (۱)
میں آپ رہیں گے اور یہی کتاب روزِ آخرت آپ کے اعمال کے لحاظ
سے دائیں یا بائیں ہاتھ میں ہوگی۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے:

وَ کُلَّ اِنْسَان اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
کِتٰبًا یَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا اِقْرَاْ کِتٰبَکَ کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ
عَلَیْکَ حَسِیْبًا (سورہ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۱۳، ۱۴)

اور ہم نے ہر انسان کا نامۂ اعمال اس کے گلے میں لٹکا رکھا ہے اور
قیامت کے دن ہم اس کے لئے ایک کتاب پیش کریں گے جسے وہ
کھلا ہوا پائے گا۔ پڑھ اپنی (کتابِ زندگی) اپنے نامۂ اعمال کا جائزہ
لینے کے لئے تو خود کافی ہے۔

(۱) حَتّٰی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ. لَعَلِّیْ اَعْمَلُ
صَالِحًا فِیْمَا تَرَکْتُ کَلَّا اِنَّهَا کَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا وَ مِنْ وَّرَآئِهِم بَرْزَخٌ
اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ." (سورہ المؤمنون ۲۳، آیت ۹۹، ۱۰۰)

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی ایک کے سر پر موت آ کھڑی ہو تو وہ کہے گا
کہ اے میرے پروردگار مجھے پلٹا دو۔ شاید میں اب نیک اعمال کروں اس میں
کہ جو میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں یہ ایک لفظ ہے جو بس وہ کہہ رہا ہے اور اُن
کے آگے اب برزخ کا زمانہ ہے جب وہ جزا و سزا کے لئے اٹھائے جائیں
گے۔

Presented by www.ziaraat.com

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا کِتٰبِیَهْ

(سورۃ الحاقہ ۶۹، آیت ۱۹)

(پس جس کا نامہٴ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے تو وہ (دوسروں سے) کہے گا: لو میرا نامہ اعمال پڑھو)۔

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ کِتٰبِیَهْ

(سورہ الحاقہ ۶۹، آیت ۲۵)

(اور جس کا نامہٴ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے تو وہ کہے گا: اے کاش! مجھے میرا نامہٴ اعمال نہ دیا جاتا)۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ. فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا

(سورہ انشقاق ۸۴، آیت ۷، ۸)

(پس جس کا نامہٴ اعمال اس کی دائیں طرف سے دیا جائے گا۔ اس سے عنقریب ہلکا حساب لیا جائے گا)۔

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ. فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا. وَّ یَصْلٰی سَعِیْرًا

(سورہ انشقاق ۸۴، آیت ۱۰ تا ۱۲)

(اور جس کا نامہٴ اعمال اس کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ پس وہ موت کو پکارے گا اور وہ جہنّم میں جھلسے گا)۔

Presented by www.ziaraat.com

اَب میں اپنی اِس حقیر لیکن پُر خلوص کاوِش کو چند دعاؤں کے ساتھ ختم کرتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْ عَاقِبَتِنا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِن خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ.

(اے اللہ! تو ہمارے ہر کام کا انجام بہتر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دے)۔

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ عِلْماً نَافِعاً وَّ رِزْقاً طَیِّباً وَّ عَمَلاً مُتَقَبَّلاً.

اے اللہ! میں تجھ سے مفید علم، پاک روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي.

الٰہی! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور رزق عطا فرما۔

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فی الدُّنیا وَالآخِرۃِ.

اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور صحت و عافیت طلب کرتا ہوں دنیا و آخرت میں۔

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْاَلُکَ عِیشَۃً نَّقِیَۃً وَّ مَیْتَۃً سَوِیَّۃً.

اے اللہ! میں تجھ سے پاک زندگی اور اچھی موت مانگتا ہوں۔

جب دمِ واپسی ہو یا اللہ

لب پہ ہو لا الٰہ الا اللہ

Presented by www.ziaraat.com

اے خدا سینۂ مسلم کو عطا ہووہ گداز
تھا کبھی حمزہؑ و حیدرؑ کا جو سرمایۂ ناز
پھر فضاء میں تری تکبیر کی گونجے آواز
پھراس انجام کودے گرمیِ روحِ آغاز
نقشِ اسلام ابھرجائے، جلی ہوجائے
ہر مسلمان حسینؑ ابنِ علیؑ ہوجائے

خداوندِ متعال یہ بندۂ عاجز و عاصی تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔ اے خدائے بزرگ و برتر کہ تُو نے پتّھر میں تپش اور شعلہ عطا فرمایا، شعلہ میں چمک اور رنگ بھرا، زمین کو قوّتِ نمو اور پانی میں قوّتِ بالیدگی عطا فرمائی، بادلوں نے سمندر کے نمکین پانی کو اِس طرح اٹھایا کہ نمک سمندر میں رہ گیا اور خالص پانی ہوا کے دوش پر اڑتا پھرا، پہاڑوں سے ٹکرایا، جگہ جگہ برسا اور خشک بنجر زمین کو سبزہ زار بنادیا، آبِ نیساں کا قطرہ صدف کے دہن میں پہنچا اور موتی بن گیا اور پھر کسی کے گلے کا ہار۔

خداوندا! ہمارے گناہوں کو اس طرح زائل کردے جس طرح آتش خشک لکڑی کو جلادیتی ہے، مجھے اور میرے خاندان کو دینِ اسلام پر قائم رکھ، دنیا میں

Presented by www.ziaraat.com

نیک کاموں کے لئے راہ ہموار فرما، عالمِ برزخ میں سکون اور روزِ محشر ہم پر کرم فرما اور ختمی مرتبتؐ اور اس کی آل کے سامنے رسوا نہ فرما۔

خداوندا:۔

گلستانے زخاکِ من بر انگیز
نمِ چشمم بخونِ لالہ آمیز
اگر شایان نیم تیغِ علیؑ را
نگاہے دِہ چو شمشیرِ علیؑ تیز

(میرے آنسو خون لالہ میں ملا کر میری خاک سے ایک گلستان پیدا کر۔ اگر میں علیؑ کی تلوار (رکھنے) کے لائق نہ ہوں پھر بھی تیغِ علیؑ کی دھار کی طرح ایک تیز نظر عطا فرما)

رَبَّنَاَ آتِنَا فِی الدُّنیاَ حَسَنَۃً وَ فِیُ الْاٰ خِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.

وَمَا تو فیقی اِلّا باﷲ

احقر العباد

سیّدعلی اکبر رضوی عفی عنہٗ

Presented by www.ziaraat.com

LIFE AFTER DEATH

(Kitab-e-Zindagi)

Every individual on this earth is writing his own book of life. Whether he writes about others or not, he is conscious of it or not, pages of his own book of life keep adding up every day. In this book all what we think, we see, we hear and we do or desire to do; our thinking and our deeds are being fully recorded. No one can tamper anything in this book. Although author of the book is the individual himself but the writer is some one else who is not visible. In this book there is a complete record of good and bad deeds of the individual . With the reference of this very book one will stay in the world hereafter, that is 'Aalam-e-Barzakh". And on the day of Judgment, that is, "Youm-e-Qiyamat" this very book, as

Presented by www.ziaraat.com

per the deeds of the individual will be held in his right or left hand. God reveals in Quran-e-Majeed:

وَكُلَّ اِنسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ کِتٰبًا یَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا اِقْرَاْ کِتٰبَکَ کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا۔

(سورہ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۱۳، ۱۴)

"We have put everyone's scroll of Conduct Sheet banded round his neck and on Doomsday will provide to him the book opened to him and will ask him to read the book of his life as he himself is competent enough to analyse the record of his doings".(Surah Bani Israeel17,Ayat 13,14)

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا کِتٰبِیَهْ۔

(سورہ الحاقہ ۶۹، آیت ۱۹)

"The one who will be given his/her conduct sheet (record of doings) in right hand will say to others to see his/her sheet."(Surah Al Haaqqa 69, Ayat 19)

Presented by www.ziaraat.com

وَ اَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِشِمَالِہٖ فَیَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُوۡتَ کِتٰبِیَہۡ. (سورہ الحاقہ ۶۹، آیت ۲۵)

"The one who will receive his/her conduct sheet (record of doings)in left hand will say alas! I should not have received it".(Surah Al Haaqqa 69,Ayat 25)

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ. فَسَوۡفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیۡرًا (سورہ انشقاق ۸۴، آیت ۷،۸)

"And the one who will receive his/her conduct sheet(record of doings) from right side will be dealt lightly and quickly". (Surah Inshiqaq (84)25.7,8)

وَ اَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ وَرَآءَ ظَہۡرِہٖ. فَسَوۡفَ یَدۡعُوۡا ثُبُوۡرًا. وَّ یَصۡلٰی سَعِیۡرًا. (سورہ انشقاق ۸۴، آیت ۱۰ تا ۱۲)

"And the one who will receive his/her conduct sheet (record of doings) from rear, he/she will call death & will burn in the hell". (Surah Inshiqaq 84,Ayat 10-12)

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْ عَاقِبَتِنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْىِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

Now I end up the book and pray to God to have our all work accomplished in better way and to bless us with his protection from disgrace in this world and from punishment in the life hereafter.

اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ.

"O God! I beg Your forgiveness and pray for our health and well being".

الانسان مع الخطاء

"To err is human and to forgive is Divine"!

I will wish my readers to please overlook the oversights and include me in their prayers.I shall, however, whole-heartedly welcome them if they differ at any content of this book and convey to me the suggestions if they have any.

Presented by www.ziaraat.com

جس دل میں دردمندیٔ انساں ہو، اس کی خیر
جس سر میں سب کی خیر ہو، اس سر کی خیر ہو

May God bless all well to them who care and have love for humanity
May God bless those having piety, virtue, devotion, love and sincerity!

وَمَا توفیقی اِلّا بِاللّٰه

احقرُ العباد

(Al-Hajj) Syed Ali Akbar Rizvi.

Karachi.

Presented by www.ziaraat.com

الحاج سیّد علی اکبر رضوی کی تصانیف

(۱) کوہِ قاف کے اس پار: رنگین تصاویر سے آراستہ ☆ دلچسپ وحیرت انگیز
(دوسرا ایڈیشن) واقعات سے مملو ☆ ۱۹۸ صفحات پر مشتمل
قیمت: ۱۵۰ روپے

(۲) ایران سرزمین انقلاب: ایران کے مقدس اور معروف مقامات کی ۱۳۱ رنگین
(دوسرا ایڈیشن) تصاویر ☆ ۲۹۲ صفحات ☆ نفیس کاغذ، قیمت: ۱۵۰ روپے

(۳) ارضِ جلال وجمال: رواں، سادہ، دلچسپ اور دلنشین اندازِ بیان
(دوسرا ایڈیشن زیرِ طباعت) مقاماتِ مقدسہ کی ۸۰ رنگین تصاویر پر مشتمل۔

(۴) حدیثِ عشق: مصنف کا چوتھا سفرنامہ ☆ ۷۰ رنگین تصاویر
سے مزین ☆ ۲۶۲ صفحات پر مشتمل ☆ قیمت: ۱۵۰ روپے

(۵) بھارت میں چار ھفتے: لکھنؤ، بنارس، اعظم گڑھ، علی گڑھ، کلکتہ اور
دہلی کے سفر کی نہایت دلچسپ داستان ☆ رنگین تصاویر
سے آراستہ ☆ ۲۶۲ صفحات ☆ قیمت: ۱۵۰ روپے

(۶) بھارت یاترا:
کلکتہ، لکھنؤ اور علی گڑھ کا سفر دلپذیر ☆ ۶۳ رنگین تصاویر آراستہ
☆ ۱۶۸ صفحات پر مشتمل: قیمت: ۱۵۰ روپے

Presented by www.ziaraat.com

(۷) **تاریخِ اسلام کا سفر:** ۱۲۸ رنگین تصاویر☆صفحات:۶۷۰

(حضرتِ آدمؑ سے حضرتِ خاتمؐ تک) قیمت:۴۰۰ روپے

(۸) **نبیؐ کی نواسی:** ۸ رنگین تصاویر☆صفحات:۲۱۶

حضرتِ زینب سلام اللہ علیہا قیمت:۱۵۰ روپے

(۹) **نواسۂ نبیؐ حسینؑ ابن علیؑ:**

۱۶ رنگین تصاویر☆صفحات:۵۵۶

قیمت: ۴۰۰ روپے

(۱۰) **نورِ نظر خاتم النبیّین:**

''حضرت فاطمۃ الزھراء سؑ'' ☆صفحات:۲۲۶

قیمت: ۱۲۵ روپے

(۱۱) **نبیؐ کی نواسی:**

''حضرت زینب سؑ'' (ترجمہ بزبان بنگالی)

(اشاعت از کلکتہ انڈیا)

(۱۲) Granddaughter of Prophet Mohammad(PBUH)

"Hazrat Zainab" قیمت ۲۰۰ روپے

(۱۳) **فیضانِ قرآن مجید:** (قرآن مجید کی چند منتخب آیات معہ اردو اور انگریزی ترجمہ)

Presented by www.ziaraat.com

مصنف کی زیرِ طباعت کتابیں

(۱) تاریخِ اسلام کا سفر حضرت آدمؑ سے حضرت خاتمؐ تک (بزبانِ انگریزی)

(۲) محسنۂ اسلام ''حضرت خدیجۃ الکبریٰ س''

(۳) محسنِ اسلام ''حضرت ابوطالبؑ''

(۴) بابِ شہرِ علم ''حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام''

(۵) شہرِ علم ''خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم''

ادارۂ ترویجِ علوم اسلامیہ (رجسٹرڈ) کے تعاون سے شائع شدہ کتب

(۱) سید احتشام حسین۔ فکر و فن: ڈاکٹر شکیل نوازش رضا۔ صفحات ۹۳۰۔ قیمت ۶۷۰

(۲) مقالاتِ قدرت نقوی: قدرت نقوی کے غیر مطبوعہ مظامین کا مجموعہ۔

(۳) فاضل لکھنوی۔ احوال و آثار: سید حسین عارف نقوی۔ صفحات ۱۰۱۔

(۴) تدوین و تحفظِ قرآن: مولانا شیخ محسن علی نجفی، اسلام آباد۔

(۵) موازنۂ انیس و دبیر: دار المصنفین شبلی اکیڈمی (اعظم گڑھ انڈیا)۔

(۶) مقدمہ تفسیر فصل الخطاب: سید العلماء مولانا سید علی نقی النقوی۔

(۷) چہل احادیث : مولانا فاضل لکھنوی (زیرِ طباعت)

(۸) جبر و اختیار: سید العلماء مولانا سید علی نقی النقوی

(۹) وعدۂ جنت: سید العلماء مولانا سید علی نقی النقوی

(۱۰) روداد جلسۂ افتتاح ''کتب خانہ ادارۂ ترویج علوم اسلامیہ'' سید علی اکبر رضوی

(۱۱) نوادرات غالب (یعنی مرزا اسد اللہ خاں غالب کا رثائی کلام) سید علی اکبر رضوی۔

Presented by www.ziaraat.com